سلمان رحمان
ہماری خدمات: حج اور عمرہ زیارت ٹورس، ویزہ اسٹمپنگ، وکالا سروسز، انٹرنیشنل اینڈ ڈوومیسٹک ایئر ٹکٹنگ
Hina Air Travel
Hajj & Umrah Ziyarat Tours, Visa Stamping, Wakala Services
International & Domestic Air Ticketing.
Second Floor Shop No. 7, Universal Complex Near Noor Manzil
Lalbagh, Lucknow-226001. Contact No. - 0522-4590763
Email : hinaairtravel@gmail.com
Mobile:9559322919,9415023319

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

نا ولٹی کلاتھ سینٹر
Latest WEDDING Gowns
Kamdar Suits and all Kind of Handicraft
Specialist in GHARARA'S
NOVELTY Cloth Center
Nazirabad, Lucknow-226018, Ph.:0522-4332331
E-mail:novelty.creations78@gmail.com

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 13, Issue No. 270 Tuesday 17 February, 2026 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition
جلد نمبر (۱۳) شمارہ نمبر (۲۷۰) ۱۷ فروری ۲۰۲۶ء بروز منگل قیمت: ایک روپیہ (صفحات: ۴)

بھیواڑی کی کیمیکل فیکٹری میں بھیانک آتشزدگی، 7 مزدوروں کی موت

آگ لگنے کی وجہ تاحال واضح نہیں، شارٹ سرکٹ یا آتش گیر مادے کی وجہ سے آگ لگنے کا اندیشہ، انتظامیہ کا مجسٹریل انکوائری کا عندیہ

جے پور (ایجنسی): راجستھان کے بھیواڑی واقع خوش کھیڑا انڈسٹریل علاقے میں پیر کی صبح زوردار دھماکے کے بعد بھیانک آگ لگ گئی۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق نجی صنعتی یونٹ میں لگنے والی آگ میں تقریباً 7 مزدوروں کی المناک موت ہوگئی جبکہ متعدد افراد شدید جھلس گئے ہیں۔ حادثے کے بعد موقع پر افراتفری مچ گئی۔ اس واردات کے بعد پورے علاقے میں سوگ اور دہشت کا ماحول ہے۔

اطلاعات کے مطابق خوش کھیڑا انڈسٹریل ایریا کے پلاٹ جی 1-118بی میں پیر کی صبح اچانک زوردار دھماکہ ہوا اور پھر آگ کے شعلے اٹھنے لگے۔ اطلاعات کے مطابق آگ نے دیکھتے ہی دیکھتے خوفناک شکل اختیار کرلی اور پوری فیکٹری کو اپنی زد میں لے لیا۔ آگ اتنی تیزی سے پھیلی کہ اندر کام کررہے مزدوروں کو باہر نکلنے کا موقع نہیں مل سکا۔ پولیس کنٹرول روم نے صبح 9:22 بجے ریکو فائر بریگیڈ کو واردات کی اطلاع دی۔

ابتدائی اطلاعات کے مطابق تقریباً 6 مزدور جھلسنے کے باعث موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ فائر بریگیڈ نے بڑی مشقت کے بعد تمام لاشوں کو باہر نکالا۔ کچھ لاشیں اس قدر جل چکی تھیں کہ ان کی شناخت کرنا مشکل ہورہا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، انتظامی افسران، فائر بریگیڈ کی متعدد گاڑیاں، ریسکیو ٹیمیں اور طبی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ پورے علاقے کو گھیرے میں لے کر آگ پر قابو پانے اور اندر پھنسے افراد کو نکالنے کے لیے آپریشن شروع کردیا گیا۔ افسران کے مطابق دو افراد کے اندر پھنسے ہونے کا خدشہ ہے۔ زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔

آگ لگنے کی وجہ تاحال واضح نہیں ہے۔ ابتدائی طور پر شبہ ظاہر کیا گیا ہے کہ شارٹ سرکٹ یا آتش گیر مادے کی وجہ سے آگ لگی۔ اس دوران انتظامیہ نے معاملے کی مجسٹریل انکوائری کا عندیہ دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی فیکٹری کے حفاظتی انتظامات کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔ اس المناک حادثے کے بعد انڈسٹریل ایریا میں کام کاج میں خلل پڑا ہے۔ انتظامیہ نے جاں بحق افراد کے لواحقین کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی ہے۔

ابوسلیم کی سزا مکمل، پھر بھی سپریم کورٹ نے راحت دینے سے کیا انکار!

نئی دھلی (ایجنسی): ممبئی میں 1993 کے دوران پیش آئے بم دھماکوں کے قصوروار گینگسٹر ابوسلیم کو سپریم کورٹ نے قید سے فی الحال آزاد کیے جانے پر روک لگا دی ہے۔ سپریم کورٹ نے سلیم کی رہائی سے متعلق عرضی خارج کردی۔ جسٹس وکرم ناتھ اور سندیپ مہتا کی بنچ نے کہا کہ ناسک جیل سے ملے دستاویز کے مطابق ہائی کورٹ معاملہ کی سماعت کرے گا۔ ہائی کورٹ کو جلد سماعت کی ہدایت دینے سے بھی سپریم کورٹ نے منع کردیا۔

دراصل ابوسلیم کے وکیل کا کہنا تھا کہ ان کے موکل نے 25 سال کی سزا پوری کرلی ہے، اس لیے جیل سے رہائی کی اجازت دی جائے۔ وکیل نے بتایا کہ سلیم کو 11 نومبر 2005 کو حراست میں لیا گیا تھا۔ اس پر سپریم کورٹ نے سوال اٹھایا تھا کہ کیا وکیل چھوٹ (ریمیشن) کو جوڑ کر 25 سال کا شمار کررہے ہیں؟ 'بار اینڈ بنچ' کی رپورٹ کے مطابق سینئر ایڈووکیٹ رشی ملہوترا نے کہا کہ ابوسلیم کو 10 ماہ سے ناجائز طریقے سے حراست میں رکھا گیا ہے، اس کی سزا 25 سال سے زیادہ نہیں ہوسکتی ہے، اور ہائی کورٹ اس کا کیس نہیں سن رہا ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ 25 سال کو لے کر جو کنفیوژن ہے، وہ صرف ریاضی کی غلطی ہے، اور کچھ نہیں۔ انھوں نے سپریم کورٹ سے گزارش کی کہ ہائی کورٹ میں آئی جی پی کا حلف نامہ ہے، اسے بھی دیکھنا چاہیے۔

توجہ طلب ہے کہ ابوسلیم کو طویل قانونی لڑائی کے بعد 11 نومبر 2005 کو پرتگال سے حوالہ کیا گیا تھا۔ ہندوستان اور پرتگال کے درمیان حوالگی سمجھوتہ کے تحت سلیم کو سزائے موت نہیں دی جاسکتی اور نہ ہی اسے 25 سال سے زیادہ قید کی سزا ہوسکتی ہے۔ ابوسلیم کو 2002 میں پرتگال میں فرضی پاسپورٹ معاملہ میں گرفتار کیا گیا تھا اور ہندوستان نے اس کی حوالگی کا مطالبہ کیا۔ جب پرتگال نے ابو سلیم کو ہندوستان کے حوالہ کیا، تو یہ شرط رکھی تھی کہ ہندوستان ابوسلیم کو پھانسی کی سزا نہیں دے گا، اور نہ ہی 25 سال سے زیادہ کی جیل ہوگی۔ ہندوستان کی یقین دہانی کے بعد پرتگال کی عدالت نے فروری 2004 میں حوالگی کو منظوری دی۔ 11 نومبر 2005 کو ابوسلیم پرتگال سے ہندوستان لایا گیا۔ یہ یقین دہانی اس لیے اہم تھی کیونکہ پرتگال میں موت کی سزا نہیں ہے اور قید کی زیادہ سے زیادہ مدت محدود ہوتی ہے۔ اسی لیے پرتگال نے ہندوستان سے اسی طرح کی شرطوں پر ہی حوالگی کو منظوری دی تھی۔

مہاشیوراتری پر کٹو کا آٹا کھانے سے 40 سے زیادہ لوگ بیمار

نئی دھلی (ایجنسی): قومی راجدھانی دہلی سے ملحق اتر پردیش کے گریٹر نوئیڈا ویسٹ میں ایکو ولیج - 3 اور ہمالیہ پرائیڈ سوسائٹی کے رہائشیوں کو مہاشیوراتری کے ورت میں کٹو کا آٹا کھانا بھاری پڑ گیا۔ دونوں علاقوں میں 40 سے زائد لوگوں کی طبیعت بگڑ گئی۔ زیادہ تر متاثرین کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے جہاں ان کا علاج کیا جارہا ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ کٹو کا آٹا کھلا ہوا تھا جس کا استعمال کیا گیا۔ اس واقعہ کے بعد ایک بار پھر محکمہ خوراک کی لاپرواہی سامنے آئی ہے۔ ایکو ولیج - 3 سوسائٹی کے رہائشیوں نے بتایا کہ اتوار کو مہاشیو راتری کا ورت تھا۔ شام کو ورت پورا کرنے کے لیے لوگوں نے کٹو کے آٹے کا استعمال کیا جس کے بعد ان کی طبیعت بگڑنے لگی۔ الٹی، اسہال اور پیٹ میں درد بڑھ گیا۔ بچوں سمیت 30 سے زائد لوگوں کو اس پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ حالات بگڑنے پر لوگوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں صبح تک ان کا علاج جاری تھا۔ وہیں ہمالیہ پرائیڈ سوسائٹی میں بھی 15 سے زیادہ لوگ بیمار ہیں۔ رہائشیوں نے بتایا کہ سبھی نیومیڈ اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ رہائشیوں کا کہنا ہے کہ لوگوں نے سوسائٹی کے قریب مقامی مارکیٹ کی دکان سے آن لائن کٹو آٹا منگوایا تھا۔ آٹا پیکٹ بند نہیں تھا، وہ کھلا ہوا تھا جس نے لوگوں کو بیمار کردیا۔ اس سلسلے میں محکمہ خوراک کو لوگوں کے بیمار ہونے سے آگاہ کردیا گیا ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب گریٹر نوئیڈا اور گریٹر نوئیڈا ویسٹ میں مہاشیوراتری پر لوگ بیمار ہوئے ہوں۔ اس سے پہلے بھی ایک ہاسٹل کے طلبہ سمیت 300 سے زائد افراد بیمار ہوئے تھے۔ اس وقت محکمے نے جانچ کی اور نمونے لیب بھیج کر کارروائی پوری کردی۔ اس کے بعد بھی ضلع میں غیر محفوظ اور ملاوٹ شدہ اشیائے خوردونوش کی فروخت ہورہی ہے۔ لوگوں کا الزام ہے کہ محکمہ فوڈ کی لاپرواہی لوگوں کو بھاری پڑ رہی ہے۔

ہیمنت بسوا کی متنازع تقریر کا معاملہ، سپریم کورٹ کا سماعت سے انکار، درخواست گزار کو ہائی کورٹ سے رجوع کی ہدایت

نئی دھلی (ایجنسی): آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما کی متنازع تقریر اور پوسٹ کے خلاف داخل عرضی پر سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ جانے کا مشورہ دیا ہے۔ اس دوران چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) نے کچھ سخت تبصرے بھی کیے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے کو لے کر ہائی کورٹ جانے میں کیا مسئلہ ہے، وہاں قابل جج بھی ہیں اور وکیل بھی۔ عرضی گزار نے جب کہا کہ یہ ایک طبقہ کو نشانہ بنانے کا معاملہ ہے، پورے ملک کا مسئلہ ہے اور سپریم کورٹ کو اسے سننا چاہیے تو سی جے آئی سوریہ کانت نے کہا کہ یعنی ملک کے ہر واقعہ پر سپریم کورٹ ہی سماعت کرے۔ ہندی نیوز پورٹل اے بی پی نیوز پر شائع خبر کے مطابق سماعت کے دوران عرضی گزار کے وکیل ابھیشیک منوسنگھوی نے کہا کہ اگر اس معاملے کی سماعت عدالت میں نہیں ہوسکتی تو پھر کورٹ و آرٹیکل 32 کی حدود متعین کرنی ہوں گی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ وہ اس معاملے میں ایس آئی ٹی کی تشکیل کا مطالبہ کررہے ہیں اور یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ایس آئی ٹی آسام کے باس کے خلاف کیا کرسکتی ہے۔ سی جے آئی نے کہا کہ وہ سیاسی پارٹیوں سے تحمل کا مظاہرہ کرنے اور آئینی اخلاقیات کی حدود میں رہنے کی تلقین کریں گے، لیکن یہ ایک نیا رجحان شروع ہوگیا ہے کہ جب بھی کسی ریاست میں انتخاب ہوتا ہے سپریم کورٹ سیاسی میدان جنگ بن جاتا ہے۔ ابھیشیک منوسنگھوی نے کہا کہ ہیمنت بسوا سرما بار بار ایسا کہہ رہے ہیں اور آرٹیکل 32 کے اختیارات کے تحت یہ ایک مثالی کیس ہے۔ یہاں بلقیس بانو اور نوح وڈوا جیسے معاملے کو سپریم کورٹ نے براہ راست سنا ہے۔ اس پر سی جے آئی نے کہا کہ یہ ایسے معاملے تھے جہاں لوگوں کے خلاف تادیبی کارروائی ہوئی تھی۔ یہاں آپ کارروائی کا مطالبہ کررہے ہیں، پھر ابھیشیک سنگھوی نے کہا کہ یہ بڑے عہدے پر بیٹھے شخص کا معاملہ ہے۔ عدالت نے عرضی گزار کو بار بار کہا کہ وہ ہائی کورٹ جانے کے بجائے سپریم کورٹ کیوں آئے ہیں۔

کٹیہار کے کرسیلا میں زبردست آتشزدگی، کروڑوں کا نقصان

پٹنہ (ایجنسی): بہار کے کٹیہار ضلع کے کرسیلا تھانہ علاقے کے تحت 15 فروری بروز اتوار کو کرسیلا بازار ہاٹ میں زبردست آگ لگ گئی۔ تقریباً دو سو دکانوں کا سامان جل کر راکھ ہوگیا۔ آگ تیزی سے پھیل گئی جس سے پورے بازار میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اس بڑے پیمانے پر آگ لگنے سے کروڑوں روپے کے نقصان کا خدشہ ہے۔ کرسیلا درگا مندر کے قریب آگ لگی۔ آگ تقریباً 7:35 بجے لگی۔ فائر بریگیڈ کی بڑی اور چھوٹی گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچیں۔ اس آگ کی وجہ سے ہٹیہ کا وجود خطرے میں دکھائی دے رہا ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق آگ لگتے ہی دکاندار اپنی دوکانوں سے سامان ہٹانے کے لیے دوڑ پڑے۔ بہت سے لوگ اپنی دکانیں بچانے کی کوشش کرتے ہوئے ادھر ادھر بھاگتے ہوئے دیکھے گئے، جب کہ کچھ لوگ جن کی دکانیں آگ کی لپیٹ میں آچکی تھیں وہ بے بسی سے سب کچھ جلتا ہوا دیکھتے رہے۔ اس آگ میں کروڑوں روپے کی املاک جل کر تباہ ہونے کی اطلاع ہے۔ سینکڑوں سے زائد دکانیں مکمل طور پر خاکستر ہوگئیں۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ جائے وقوعہ پر پہنچی لیکن آگ اتنی شدید تھی کہ اس پر قابو پانے میں کافی محنت کرنا پڑی۔ آگ علاقے میں پھیلتی رہی جس سے قریبی دکانداروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ افراتفری کے درمیان ہر کوئی اپنی جان بچانے کے لیے بھاگ رہا تھا۔ جائے وقوعہ پر مقامی پولیس انتظامیہ، اسٹیشن چیف اور علاقائی افسر موجود تھے۔ انتظامیہ کی نگرانی میں راحت اور بچاؤ کا کام کیا گیا۔ آگ لگنے کی وجہ ابھی تک واضح طور پر معلوم نہیں ہوسکی ہے۔ انتظامیہ نقصان کا اندازہ لگا رہی ہے۔

مغربی بنگال: الیکشن کمیشن کی بڑی کارروائی، ممتا حکومت کے 7 افسران معطل

نئی دھلی (ایجنسی): الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے مغربی بنگال میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے 7 افسران کو معطل کر دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کے دوران ان افسران کی جانب سے لاپرواہی برتنے کی بات سامنے آئی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ الیکشن کمیشن نے ان کے خلاف سخت کارروائی کی ہے۔ مانا جارہا ہے کہ آنے والے دنوں میں کئی دیگر افسران کے خلاف بھی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ دراصل مغربی بنگال میں محض چند ہفتے بعد آئندہ اسمبلی انتخاب کا اعلان ہونے والا ہے۔ اس کے متعلق الیکشن کمیشن نے تیاری تیز کردی ہے۔ الیکشن کمیشن نے ساتوں افسران کو معطل کرنے کے علاوہ چیف سکریٹری کو ان افسران کے خلاف ڈسپلنری کارروائی شروع کرنے کی ہدایت دی ہے۔

الیکشن کمیشن کے مطابق مغربی بنگال کے 7 افسران نے اپنی طاقت کا غلط استعمال کیا ہے۔ ان افسران نے آر پی ایکٹ 1950 کے سیکشن 13 سی سی کے تحت خلاف ورزی کرتے ہوئے ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کے دوران کام میں لاپرواہی برتی ہے۔ اتنا ہی نہیں اپنی ڈیوٹی بھی ٹھیک سے نہیں نبھائی ہے۔ پورے ایس آئی آر عمل کے دوران قانونی اختیارات کا غلط استعمال کیا ہے۔ تحقیقات میں الزام درست پائے جانے کے بعد ساتوں افسران کو معطل کردیا گیا ہے۔

الیکشن کمیشن کی جانب سے مغربی بنگال کے چیف سکریٹری کو بھی خصوصی ہدایات دی گئی ہیں۔ ان سے کہا گیا ہے کہ معطل افسران کے خلاف بلا تاخیر ڈسپلنری کارروائی شروع کی جائے۔ یہ کارروائی ان کے متعلقہ کیڈر کنٹرولنگ اتھارٹی کے ذریعے کی جائے اور اس بارے میں الیکشن کمیشن کو جلد از جلد آگاہ کیا جائے۔ معطل افسران کے نام درج ذیل ہیں:

اے ای آر او ڈاکٹر سیف الرحمان، اے ای آر او بنیتیش داس، اے ای آر او دالیا رے چودھری، اے ای آر او شیخ مرشد عالم، اے ای آر او ستیہ جیت داس، اے ای آر او جوئے دیپ کنڈو، اے ای آر او دیباشیش بسواس۔

احمد آباد اور وڈودرا کے 17 اسکولوں کو بم سے اُڑانے کی دھمکی، ای میل میں لکھا ''گجرات بنے گا خالصتان...''

احمد آباد (ایجنسی): گجرات میں ایک بار پھر اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی ملی ہے۔ اطلاعات کے مطابق ریاست کی راجدھانی احمد آباد اور وڈودرا کے 17 اسکولوں کو بم سے اُڑانے کی دھمکیاں موصول ہوئی ہیں۔ ان سبھی اسکولوں کو ای میل کے ذریعہ بم سے اڑانے کی دھمکیاں دی گئی ہیں۔ ای میلز میں لکھا ہے کہ ''گجرات خالصتان بنے گا اور ہندوستان کے ٹکڑے ٹکڑے ہوں گے''۔ ان دھمکی آمیز ای میلز کے بعد بڑے پیمانے پر کھلبلی مچ گئی ہے۔ پولیس تمام اسکولوں میں پہنچ گئی ہے اور سیکورٹی وجوہات کی بنا پر اسکول کے احاطے کی جانچ شروع کردی ہے۔ وڈودرا میں یہ واردات مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے دورے کے ٹھیک بعد سامنے آئی ہے۔ دھمکی آمیز ای میلز ملنے کے بعد بم اسکواڈ ٹیم اور پولیس کی جانب سے اسکول کے تمام احاطے میں سخت تلاشی مہم شروع کردی گئی ہے۔ اسکول کے گوشہ گوشے کی تلاشی لی جارہی ہے۔ پولیس نے تمام ضروری احتیاطی تدابیر اور حفاظتی اقدامات اختیار کئے ہیں۔ اس دوران اسکولوں میں حفاظتی انتظامات سخت کردیئے گئے ہیں اور معاملے کی تحقیقات کی جارہی ہیں۔ احمد آباد کے جن اسکولوں کو بم سے اُڑانے کی دھمکیاں ملی ہیں ان میں ڈی اے وی انٹرنیشنل اسکول، ایشیا اسکول، اے۔ون اسکول، انکور انٹرنیشنل اسکول، سنت کبیر اسکول، سلور بیل اسکول اور ٹیولپ انٹرنیشنل اسکول شامل ہیں۔ وہیں دوسری طرف وڈودرا شہر اور ضلع کے 10 اسکولوں کو بھی دھمکیاں موصول ہوئی ہیں۔ ان میں ڈی آر امین (واسنا روڈ)، ارمی اسکول (سما سوالی روڈ)، نالندہ (واگھوڈیا روڈ)، بڑودہ ہائی اسکول (باغی خانہ)، نویگ انگلش میڈیم (سما)، جیون سادھنا (ناگرواڑہ)، ای ڈبلیو ایس (ڈبھوئی)، شانتین (کھوڈیار نگر)، جی پی ایس (واگھوڈیا)، اور برائٹ ڈے (واسنا) شامل ہیں۔ اسکولوں کو موصول ہونے والی ای میل خالصتان دہشت گردوں کے نام سے بھیجی گئی ہے۔ اس سے قبل بھی احمد آباد اور وڈودرا کے اسکولوں کو اس طرح کے میل موصول ہوچکے ہیں۔ وڈودرا شہر کے پولس کمشنر نرسمہا کمار نے اسکولوں کی حفاظت کا حکم دیا ہے۔ پیر کو صبح سب سے پہلے 3 اسکولوں کو ای میل کے بارے میں معلومات ملی لیکن بعد میں یہ تعداد بڑھ کر 17 ہوگئی۔ جن اسکولوں کو دھمکیاں موصول ہوئی ہیں وہ شہر اور دیہی اضلاع میں واقع ہیں۔

لینڈ فار جاب معاملہ: لالو پرساد یادو اور رابڑی دیوی کو بڑی راحت، عدالت نے ذاتی پیشی سے دی چھوٹ

نئی دھلی (ایجنسی): دہلی کی راؤز ایونیو کورٹ میں لینڈ فار جاب گھوٹالہ معاملے میں لالو پرساد یادو اور رابڑی دیوی پیر کو پیش ہوئے۔ عدالت نے اس دوران لالو خاندان پر عائد تمام الزامات کے متعلق معلومات فراہم کیں، جسے انہوں نے قبول کرنے سے انکار کردیا۔ لالو خاندان نے کہا کہ وہ مقدمے کا سامنے کریں گے۔ حالانکہ صحت کی خرابی کی بنیاد پر عدالت نے انہیں ذاتی طور پر پیشی سے چھوٹ بھی دے دی ہے۔ راؤز ایونیو کورٹ میں لالو پرساد یادو سے پوچھا گیا کہ کیا آپ الزامات کو قبول کرتے ہیں یا مقدمے کا سامنا کریں گے؟ انہوں نے الزامات کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہوئے واضح لفظوں میں کہا کہ وہ مقدمہ لڑیں گے۔ واضح رہے کہ الزام طے کرتے وقت یہ ایک عمومی قانونی عمل ہے کہ جب عدالت باضابطہ طور پر الزامات کی تفصیل بتاتی ہے اور ملزمان سے اس بارے میں سوال کرتی ہے۔ راؤز ایونیو کورٹ نے لالو پرساد یادو اور رابڑی دیوی کو ذاتی طور پر پیشی سے چھوٹ دے دی ہے، جب تک کہ ذاتی طور پر پیشی کا کوئی آرڈر نہ ہو۔ لالو پرساد یادو کی بیٹی اور رکن پارلیمنٹ میسا بھارتی نے کہا کہ عدالت نے ان کی عمر اور صحت کو دیکھتے ہوئے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ پیش ہونے کو کہا ہے۔

واضح رہے کہ سابق وزیر اعلیٰ بہار رابڑی دیوی نے راؤز ایونیو کورٹ کے چیف پرنسپل ڈسٹرکٹ اور سیشن جج کے سامنے ایک عرضی دی تھی، جس میں ذاتی طور پر چھوٹ کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اس معاملے میں رابڑی دیوی جج وشال گوئنے پر جانبداری کا الزام عائد کرچکی ہیں، اس وقت انہوں نے جج کو تبدیل کرنے کا مطالبہ بھی کیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ لینڈ فار جاب کا یہ پورا معاملہ 2004 سے 2009 کے درمیان کا ہے، اس وقت کے وزیر ریل لالو پرساد تھے۔ اس معاملے میں سی بی آئی کی طرف سے کورٹ میں جو چارج شیٹ پیش کی گئی ہے اس میں الزام ہے کہ ریلوے میں گروپ-ڈی نوکریاں دینے کے بدلے امیدواروں کے خاندانوں نے زمین کے چھوٹے چھوٹے پلاٹ لالو خاندان یا ان سے متعلق لوگوں کے نام ٹرانسفر کیے ہیں۔ یہ زمینیں کسی ایک جگہ نہیں بلکہ ریاست کے مختلف حصوں سے لی گئیں، جسے لالو خاندان کے اراکین کے نام کیا گیا۔

مہوبہ: پانی کی ٹنکی جھرنے میں تبدیل! اکھلیش اور کانگریس کا بی جے پی پر بدعنوانی کا الزام

لکھنؤ (ایجنسی): اتر پردیش کے ضلع مہوبہ کے بلاک جیت پور کے گاؤں نگارا ڈانگ میں جل جیون مشن کے تحت تعمیر کی گئی پانی کی ٹنکی ٹیسٹنگ کے ایک دن بعد ہی پھٹنے کا معاملہ سامنے آیا ہے، جس کے بعد ریاستی سیاست میں ہلچل تیز ہوگئی ہے۔ اس واقعہ کو لے کر سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو اور کانگریس نے بی جے پی حکومت پر سخت تنقید کی ہے اور منصوبے میں بدعنوانی کے الزامات عائد کیے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق سال 2025 میں نمامی گنگے پروگرام کے تحت ہر گھر نل سے جل اسکیم کے لیے اس ٹنکی کی تعمیر کی گئی تھی۔ 3 فروری کو ٹنکی کو جانچ کے لیے پانی سے بھرا گیا تھا، تاہم 4 فروری کو دوپہر تقریباً تین بجے اچانک ٹنکی پھٹ گئی اور ہزاروں لیٹر پانی بہہ کر ضائع ہوگیا۔ واقعہ کے بعد تعمیراتی معیار اور نگرانی کے نظام پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔

اکھلیش یادو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ردعمل دیتے ہوئے لکھا کہ مہوبہ میں بی جے پی کی بدعنوانی کا بوجھ پانی کی ٹنکی برداشت نہیں کرسکی۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ یہاں بلڈوزر نہیں چلے گا کیونکہ بدعنوانی کی پائپ لائن مہوبہ سے لکھنؤ تک جل کی جگہ دھن کی فراہمی کررہی ہے۔ انہوں نے جل جیون مشن کو کمیشن مشن قرار دیتے ہوئے حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کیا۔ ان کے بیان کے بعد سیاسی حلقوں میں بحث چھڑ گئی ہے۔ کانگریس کے آفیشل ایکس ہینڈل سے بھی اس واقعہ پر سخت ردعمل سامنے آیا۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ مودی حکومت کی بدعنوانی کا ثبوت ہے۔ کانگریس کے مطابق اس ٹنکی کی تعمیر پر عوام کے 65 لاکھ روپے خرچ کیے گئے، لیکن ٹیسٹنگ کے اگلے ہی دن اس سے جھرنے کی طرح پانی گرنے لگا۔ پارٹی نے الزام لگایا کہ جل جیون مشن اور اسی طرح کی دیگر اسکیمیں بدعنوانی کا ذریعہ بن چکی ہیں اور بی جے پی سے وابستہ افراد کو ٹھیکے دے کر عوامی رقم کی لوٹ کھسوٹ کی جارہی ہے۔

دوسری جانب گاؤں کی پردھان گایتری نے ٹنکی پھٹنے کی شکایت ضلع مجسٹریٹ غزل بھاردواج اور ایڈیشنل ضلع مجسٹریٹ نمامی گنگے سے کی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ تعمیر میں بڑے پیمانے پر سرکاری رقم کا غلط استعمال ہوا ہے اور غیر جانب دار جانچ کرائی جائے۔ ادھر چرکھاری کے رکن اسمبلی برج بھوشن راجپوت اور ریاستی جل شکتی وزیر سوتنتر دیو سنگھ کے درمیان بھی اسکیم کو لے کر تلخ بیانات کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ وزیر نے 30 دن کے اندر تمام دیہات میں پانی کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت دی تھی، جس کے بعد کام میں تیزی لائی گئی تھی۔ فی الحال انتظامیہ کی جانب سے واقعہ کی جانچ کی بات کہی جا رہی ہے، تاہم اپوزیشن جماعتوں کے حملوں کے بعد یہ معاملہ ریاستی سیاست کا اہم موضوع بن گیا ہے۔

بالی ووڈ اداکارہ ایشا پٹیل کی مشکلات میں اضافہ، مرادآباد کورٹ نے جاری کیا غیر ضمانتی وارنٹ

مرادآباد (ایجنسی): بالی ووڈ اداکارہ ایشا پٹیل کے خلاف اتر پردیش کی مرادآباد کورٹ نے غیر ضمانتی وارنٹ جاری کیا ہے۔ یہ معاملہ 2017 کا ہے جس میں اداکارہ پر دھوکہ دہی کا الزام ہے۔ عدالت کے حکم کے بعد بھی ایشا پٹیل پیش نہیں ہورہی ہیں، جس کے بعد عدالت نے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے اداکارہ کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری کردیا ہے۔ غیر ضمانتی وارنٹ جاری کرنے کے ساتھ ہی عدالت نے 27 مارچ کو اداکارہ کو پیش ہونے کا حکم دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق 2017 میں ایک شادی میں پرفارمنس کے لیے ایشا پٹیل نے 14 لاکھ 50 ہزار روپے لیے تھے۔ لیکن رقم لینے کے باوجود وہ پروگرام میں نہیں پہنچی تھی۔ اس معاملے میں ایشا پٹیل کے خلاف مرادآباد کے رہنے والے پون کمار ورما نے کیس درج کرایا تھا۔ پون ڈریم وژن کے نام سے ایونٹ مینجمنٹ کمپنی کے مالک ہیں۔ عرضی گزار پون کے مطابق ایشا پٹیل کو اتر پردیش کے مرادآباد میں ہونے والی ایک شادی میں ڈانس کرنے کے لیے بلایا گیا تھا۔ ایشا پٹیل نے 11 لاکھ روپے ایڈوانس مانگے، جس پر پون راضی ہوگئے۔

حدیث نبوی ﷺ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”سب سے بدترین جھوٹ وہ ہے کہ انسان خواب میں ایسی چیز دیکھنے کا دعویٰ کرے جو اس کی آنکھوں نے نہ دیکھی ہو۔

صدقہ اور قرض کی فضیلت

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی جنگل میں جا رھا تھا کہ اچانک اس نے اوپر سے آواز سنی، کوئی کھہ رھا تھا اے بادلو فلاں شخص کے باغ پر برسو، اسے سیراب کرو۔ چنانچہ وہ بادل ایک طرف کو گئے اور اپنا پانی وھاں انڈیل دیا۔ وھاں ایک نالہ تھا اس نے سارا پانی اپنے اندر سمیٹ لیا اور بھہ نکلا تو یہ مسافر اس پانی کے ساتھ چلا۔ آگے کیا دیکھتا ھے کہ ایک آدمی باغ میں کھڑا بیلچے سے پانی کو اپنے باغ کی طرف موڑ رھا ھے تا کہ اسے سینچے۔ باغ والے سے اس مسافر نے پوچھا اے اللہ کے بندے تیرا کیا نام ھے؟ تو اس نے وھی نام بتایا جو اس نے فضا سے سنا تھا۔ باغ والے نے سوال کیا تم نے میرا نام کیوں پوچھا؟ مسافر نے کھا میں نے فضا سے یہ آواز سنی کوئی کھہ رھا تھا اے بادلو جاؤ اور فلاں کے باغ کو سیراب کرو، تو بتاؤ تم اپنے باغ کی پیداوار میں کیا کرتے ھو کہ خدا نے تم پر یہ خصوصی کرم فرمایا؟ باغ والے نے کھا جب تم پوچھ رھے ھو اور صورت حال سے واقف بھی ھو چکے ھو تو سنو میں بتاتا ھوں۔ اس باغ سے مجھے جو کچھ حاصل ھوتا ھے اس کے تین حصے کرتا ھوں۔ ایک حصہ خدا کی راہ میں دے دیتا ھوں۔ ایک حصہ میرے اھل و عیال کھاتے ھیں۔ اور ایک حصہ باغ پر خرچ کرتا ھوں۔ (مسلم)

ابو نصر فاروق

(دوسری قسط)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جو کچھ مال ومتاع ہم نے تم کو بخشا ہے اس میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ وہ دن آ جائے جس میں نہ خرید وفروخت ہوگی نہ دوستی کام آئے گی اور نہ سفارش چلے گی اور ظالم اصل میں وہی ہیں جو کفر کی روش اختیار کرتے ہیں۔ (سورہ بقرہ:۲۵۴) حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ کہتا ہے یہ مال میرا ہے، یہ مال میرا ہے حالانکہ اس کے لیے مال میں تین حصے ہیں۔ (۱) جو کھالیا وہ ختم ہوا جو پہن لیا وہ بوسیدہ ہوا۔ (۲) اور جو کچھ خدا کی راہ میں خرچ کیا وہی اپنے لیے جمع کیا۔ (۳) اس کے علاوہ جو مال ہے تو آدمی قبر میں چلا جائے گا اور مال اپنے وارثوں کے لیے چھوڑ جائے گا۔ (مسلم) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غریب اور محتاج کو خیرات دینے پر صدقہ کا اجر ہے اور رشتہ داروں کو خیرات دینے پر صدقہ کرنے کا اجر ہے اور صلہ رحمی کرنے کا ثواب۔ (ترمذی) ”طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی اور حرام مال سے صدقہ قبول نہیں ہوتا۔ (مسلم) تم میں کون ہے جو اللہ کو قرض حسن دے تا کہ اللہ تعالیٰ اسے کئی گنا بڑھا چڑھا کر واپس کرے۔ گھٹانا بھی اللہ کے اختیار میں ہے اور بڑھانا بھی اور اسی کی طرف تمہیں پلٹ کر جانا ہے۔ (البقرہ: ۲۴۵) جابرؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص پر اللہ رحم فرمائے جو خریدنے اور بیچنے میں اور اپنے قرض کا تقاضہ کرنے میں نرمی اور خوش اخلاقی برتتا ہے۔ (بخاری) ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے لوگوں کا مال بطور قرض لیا، اُس کو واپس کرنے کی نیت رکھتا تھا مگر کسی وجہ سے واپس نہیں کر سکا تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے ادا کر دے گا۔ اور جس نے قرض لیا اور واپسی کی نیت نہیں رکھتا تھا تو اللہ تعالیٰ اس کو برباد کر دے گا۔ (بخاری)

صدقہ دینا بھی عبادت ھے

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جو کچھ مال ومتاع ہم نے تم کو بخشا ہے اس میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ وہ دن آ جائے جس میں نہ خرید وفروخت ہوگی نہ دوستی کام آئے گی اور نہ سفارش چلے گی اور ظالم اصل میں وہی ہیں جو کفر کی روش اختیار کرتے ہیں۔ (البقرہ: آیت ۲۵۴) اے ایمان لانے والو اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور دکھ دے کر اس شخص کی طرح خاک میں نہ ملا دو جو اپنا مال محض لوگوں کے دکھانے کو خرچ کرتا ہے اور نہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے نہ آخرت پر۔ (البقرہ: ۲۶۳) حضرت عقبہؓ بن عامرؓ کہتے ہیں، میں نے سنا رسول اللہ ﷺ فرمار ہے تھے: قیامت کے دن حساب کتاب ختم ہونے تک بندہ اپنے صدقہ کے سایے میں رہے گا۔ (مسند احمد) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مال کا لالچ اور ایمان دونوں کسی بندے کے دل میں جمع نہیں ہو سکتے ہیں۔ (نسائی) حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خدا کی راہ میں دینے سے مال کم نہیں ہوتا اور جب کوئی بندہ مال دینے کے لیے ہاتھ بڑھاتا ہے تو سائل کے ہاتھ میں پہنچنے سے پہلے خدا کے ہاتھ میں پہنچ جاتا ہے۔ ”(المنذری، بحوالہ طبرانی)

صدقہ کرنے کے آداب

اے ایمان لانے والو اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور دکھ دے کر اُس شخص کی طرح خاک میں نہ ملا دو جو اپنا مال صرف لوگوں کے دکھانے کو خرچ کرتا ہے اور نہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے نہ آخرت پر۔ (البقرہ:۲۶۳) اگر اپنے صدقات علانیہ دو تو یہ بھی اچھا ہے لیکن اگر چھپا کر حاجت مندوں کو دو تو یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے۔ تمہاری بہت ساری برائیاں اس طرز عمل سے محو ہو جاتی ہیں۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو ہر حال اس کی خبر ہے۔ (البقرہ:۲۷۱)

صدقہ کے احکام، اُن کی اھمیت، فضیلت اور صدقہ نہ کرنے کی فضیحت

(۱) صدقہ مالداروں سے لینا محتاجوں کو دینا ھے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے لوگوں پر صدقہ فرض کیا ہے جو اُن کے مالداروں سے لیا جائے گا اور اسے اُن کے ضرورت مندوں کو لوٹایا جائے گا۔“ (بخاری، مسلم) **(۲) صدقہ حلال کمائی کا ھونا چاھئے:** حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص حلال کمائی سے کھجور کے برابر بھی صدقہ دیتا ہے اللہ تعالیٰ پاک و حلال چیزوں کو قبول فرماتا ہے۔“ (بخاری) **(۳) صدقہ کا افضل دینار: (اھل خانہ پر خرچ)** حضرت ثوبانؓ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ دینار درجہ اور ثواب کے لحاظ سے افضل ہے جسے آدمی اپنے بال بچوں پر خرچ کرتا ہے، اور وہ دینار افضل ہے جسے آدمی خدا کی راہ میں جہاد کرنے کے لیے سواری وغیرہ کی خریداری اور تیاری میں لگاتا ہے، اور وہ دینار افضل ہے جسے آدمی اپنے مجاہد ساتھیوں پر خرچ کرتا ہے۔ (مسلم) **(۴) صدقہ سے اللہ کا غصہ ٹھنڈا ھوتا ھے:** حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”صدقہ اور خیرات کرنے سے خدا کا غضب ٹھنڈا ہوتا ہے اور بری موت سے آدمی محفوظ رہتا ہے۔“ (ترمذی) **(۵) صدقہ تندرستی کی حالت کا:** حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کون سا صدقہ سب سے زیادہ اجر وثواب رکھتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: ایسے وقت اللہ کی راہ میں خرچ کرنا زیادہ اجر وثواب رکھتا ہے جب کہ انسان تندرست ہو اور اپنی آئندہ ضروریات کے پیش نظر یہ خوف بھی ہو کہ مال خرچ کر ڈالا تو کہیں بعد میں محتاج نہ ہو جاؤں۔ اور یہ بھی فرمایا کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو اس وقت پر نہ ٹالو جب کہ روح تمہاری حلق کو آ جائے اور مرنے لگو تو اس وقت کہو کہ اتنا مال فلاں کو دے دو اتنا فلاں کام میں خرچ کر دو۔ اور اُس وقت وہ کہے کہ اے میرے رب کیوں نہ تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت اور دے دی کہ میں صدقہ دیتا اور صالح لوگوں میں شامل ہو جاتا۔ (بخاری اور مسلم)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انھوں نے فرمایا کہ: ”رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ کون سا صدقہ اجر و ثواب میں سب سے بہتر ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ صدقہ جو تندرستی کی حالت میں (دیا جائے) جب کہ تجھ پر مال کی لالچ غالب ہو، تجھے ناداری کا اندیشہ بھی ہو اور دولت مندی کی خواہش بھی ہو۔ اُس وقت کا انتظار نہ کر کہ جب دم حلق میں آ جائے تو اُس وقت کہے کہ فلاں کو اتنا دے دو اور فلاں کو اتنا، حالانکہ اب تو وہ خود بہ خود فلاں فلاں کا ہو چکا ہوگا۔“ (بخاری) **(۶) صدقہ دائیں ھاتھ کا:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صدقہ اتنا چھپا کر کرے کہ بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہو کہ داہنے ہاتھ نے کیا خرچ کیا۔ (ترمذی) **(۷) صدقے کی برکت:** نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: ”صدقہ برائی کے ۷۰ دروازے بند کر دیتا ہے، یہ بیماریوں اور پیش آنے والی مصیبتوں کو دور کر دیتا ہے۔ (کنز الاعمال)

(۸) صدقہ کا ذھرا ثواب: حضرت سلمان بن عامرؓ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غریب اور محتاج کو خیرات دینے پر صدقہ کا اجر ہے اور رشتہ داروں کو خیرات دینے پر صدقہ کرنے کا اجر ہے اور صلہ رحمی کرنے کا ثواب۔ (ترمذی) **(۹) صدقہ کرنا خوش حالی لاتا ھے:** حضرت ابو ہریرہؓ اور حکیمؓ بن حزام سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہتر صدقہ وہ ہے جس کے بعد بھی خوش حالی برقرار رہے اور اس پر پہلے صرف کرو جس کے تم کفیل ہو۔ (بخاری) **(۱۰) صدقہ کے سایے میں رھنے والے:** حضرت عقبہ بن عامرؓ کہتے ہیں، میں نے سنا رسول اللہ ﷺ نے فرمار ہے تھے: قیامت کے دن حساب کتاب ختم ہونے تک بندہ اپنے صدقہ کے سایے میں رہے گا۔ (مسند احمد) **(۱۱) صدقہ جو بھترین ھو سکتا ھے:** حضرت سراقہ بن مالکؓ روایت کرتے ہیں: نبی ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں بہترین صدقہ نہ بتاؤں! تمہاری وہ بیٹی جو تمہاری طرف لوٹا دی گئی اور تمہارے سوا اس کے لئے کوئی کمانے والا نہ ہو۔ (ابن ماجہ) **(۱۲) صدقہ کسان اور باغبان کا:** حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان کاشت کرتا ہے یا باغ لگاتا ہے اور اس کے کھیتوں کے غلے اور باغوں کے پھلوں میں سے چڑیاں یا انسان یا مویشی کھا لیتے ہیں تو یہ اس کے لئے صدقہ بن جاتا ہے۔ (مسلم) **(۱۳) صدقہ رقم سے نہیں دل سے بڑا ھوتا ھے:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک درہم لاکھ درہم سے بڑھ گیا۔ ایک شخص نے پوچھا، یا رسول اللہ ﷺ کیوں کر؟ نبی ﷺ نے فرمایا ایک شخص بڑا دولت مند ہے، اس نے کثیر مال میں سے لاکھ درہم نکال کر خیرات کر دیا۔ دوسرے شخص کے پاس فقط دو درہم ہیں۔ اُس نے ایک درہم اللہ کی راہ میں خیرات کیا۔ یہ ایک درہم اُس ایک لاکھ سے بڑھ گیا۔ (نسائی) **(۱۴) صدقہ کرنے میں مقابلہ آرائی:** حضرت عبداللہؓ ابن عمرؓ کہتے ہیں اصحاب رسول میں سے ایک صاحب کو بکری کا سر بطور ہدیہ پیش کیا گیا، انہوں نے کہا میرا فلاں ساتھی مجھ سے زیادہ ضرورت مند ہے، چنانچہ انہوں نے اسے ان کے پاس بھجوا دیا، ان صاحب نے ایک دوسرے ساتھی کے بارے میں بتایا کہ انہیں دے آؤ وہ زیادہ ضرورت مند ہے، اس طرح وہ بکری کا سر سات آدمیوں تک پہنچا پھر پہلے صاحب کے پاس لوٹ آیا۔ (صحیفۃ الحق) **(۱۵) صدقہ کرنے کا شوق اور دلچسپی:** حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ مکہ سے ہجرت کر کے آنے والے جو محتاج اور نادار تھے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا کہ ہمیشہ باقی رہنے والی خوش حالی اور بلند مراتب تو مالداروں کو ملے (اور ہم محروم رہ گئے)۔ حضور ﷺ نے پوچھا یہ کیسے؟ انہوں نے کہا ہم نماز پڑھتے ہیں، وہ بھی نماز پڑھتے ہیں، ہم روزے رکھتے ہیں، وہ بھی روزے رکھتے ہیں، (نیکی کے ان کاموں میں وہ ہمارے برابر کے شریک ہیں) لیکن وہ خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور ہم اس سے محروم ہیں، وہ غلاموں کو آزاد کرتے ہیں اور ہم اس سے بھی محروم ہیں۔ حضور ﷺ نے ان کی بات سن کر یہ فرمایا: کیا میں تمہیں ایک ایسی بات نہ بتاؤں جس کی بدولت تم نیکی کی راہ میں آگے بڑھ جانے والوں کو پا لو گے، اور جس کی بدولت تم اپنے پیچھے آنے والوں سے آگے رہو گے، اور تم سے صرف وہی لوگ افضل ہوں گے جو تمہارے جیسا کام کریں گے۔ ان لوگوں نے کہا ضرور وہ کام بتایئے اے اللہ کے رسولؐ! حضور ﷺ نے فرمایا: تم ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر اور ۳۳ الحمدللہ کہہ لیا کرو۔ چنانچہ یہ لوگ یہ تسبیح پڑھنے لگے۔ جب خوش حال لوگوں کو اس کا علم ہوا تو انہوں نے بھی اسے پڑھنا شروع کر دیا۔ وہ لوگ پھر حضور ﷺ کے پاس آئے اور فریاد کی کہ ہمارے مالدار بھائیوں نے بھی اس تسبیح کا ورد شروع کر دیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ (مسلم) **(۱۶) صدقہ کا کرشمہ: کاش کوئی اسے سمجھے!**

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی جنگل میں جا رہا تھا کہ اچانک اس نے اوپر سے آواز سنی، کوئی کہہ رہا تھا اے بادلو فلاں شخص کے باغ پر برسو، اسے سیراب کرو۔ چنانچہ وہ بادل ایک طرف کو گئے اور اپنا پانی وہاں انڈیل دیا۔ وہاں ایک نالہ تھا اس نے سارا پانی اپنے اندر سمیٹ لیا اور بہہ نکلا تو یہ مسافر اس پانی کے ساتھ چلا۔ آگے کیا دیکھتا ہے کہ ایک آدمی باغ میں کھڑا بیلچے سے پانی کو اپنے باغ کی طرف موڑ رہا ہے تا کہ اسے سینچے۔ باغ والے سے اس مسافر نے پوچھا اے اللہ کے بندے تیرا کیا نام ہے؟ تو اس نے وہی نام بتایا جو اس نے فضا سے سنا تھا۔ باغ والے نے سوال کیا تم نے میرا نام کیوں پوچھا؟ مسافر نے کہا میں نے فضا سے یہ آواز سنی کوئی کہہ رہا تھا اے بادلو جاؤ اور فلاں کے باغ کو سیراب کرو، تو بتاؤ تم اپنے باغ کی پیداوار میں کیا کرتے ہو کہ خدا نے تم پر یہ خصوصی کرم فرمایا؟ باغ والے نے کہا جب تم پوچھ رہے ہو اور صورت حال سے واقف بھی ہو چکے ہو تو سنو میں بتاتا ہوں۔ اس باغ سے مجھے جو کچھ حاصل ہوتا ہے اس کے تین حصے کرتا ہوں۔ ایک حصہ خدا کی راہ میں دے دیتا ہوں۔ ایک حصہ میرے اہل وعیال کھاتے ہیں۔ اور ایک حصہ باغ پر خرچ کرتا ہوں۔ (مسلم) **(۱۷) صدقہ کرنے والے پر اللہ خرچ کرتا ھے:** ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تو میرے محتاج بندوں پر اور دین کے کاموں پر خرچ کرتو میں تجھ پر خرچ کروں گا۔ (بخاری/مسلم) **(۱۸) صدقہ نہ کرنا ایمان کھو دیتا ھے:** حضرت کعبؓ بن عیاض روایت کرتے ہیں انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر امت کے لئے ایک فتنہ ہے اور میری امت کا فتنہ مال و دولت ہے۔ (ترمذی)

(مزید وضاحت کے لئے فون پر بات کریں)
8298104514

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوھیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

آسام میں حد بندی کے بعد پہلا اسمبلی انتخاب

آسام میں اس بار کا اسمبلی انتخاب 2023 میں ہونے والی متنازعہ حد بندی (Delimitation) کے بعد پہلا اسمبلی انتخاب ہوگا۔ حد بندی کے بعد 126 میں سے تقریباً 40 حلقے متاثر ہوئے ہیں، جس سے کافی ابہام پیدا ہوا ہے۔ اگرچہ حلقوں کی مجموعی تعداد وہی ہے، لیکن کئی کے نام بدل گئے ہیں۔ حدود تبدیل ہو چکی ہیں اور بعض صورتوں میں 2 الگ الگ حلقوں کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ مثلاً ہاجو کا نیا نام سوالکوچی، اور بھبنی پور کا سور بھاگ ہو گیا۔ اس کے باعث گوہاٹی کے بہت سے ووٹرس کو بھی یہ اندازہ نہیں کہ وہ کس حلقے میں شامل ہیں۔ یہ ابہام سیاسی پارٹیوں کے اندر بھی پایا جاتا ہے۔ ریاست میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی (ایس آر) کے بعد 10 فروری 2026 کو الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری حتمی فہرست کی جانچ پڑتال جاری ہے۔ سیاسی پارٹیوں کے سامنے مزید ایک چیلنج یہ ہے کہ حلقوں کی بدلی ہوئی نوعیت اور آبادیاتی ساخت کو مدنظر رکھتے ہوئے موزوں امیدوار تلاش کیے جائیں۔ 2022 میں جموں وکشمیر میں بھی اسی نوعیت کی حد بندی کی گئی تھی تا کہ مخصوص نتائج حاصل کیے جا سکیں۔ جموں وکشمیر میں 6 نئے حلقے شامل کیے گئے، جبکہ آسام میں اسمبلی نشستوں کی تعداد برقرار رکھی گئی۔ تاہم آسام کابینہ نے 4 اضلاع کو دوبارہ ان کے پرانے اضلاع میں ضم کر دیا، جس سے اضلاع کی تعداد 35 سے کم ہو کر 31 رہ گئی۔ اس انضمام کے نتیجے میں کئی مسلم اکثریتی حلقے: جنوبی سلمارا، بارپیٹا (2 نشستیں)، درانگ، نوگاؤں، سبساگر، ہیلاکانڈی اور کریم گنج بی ختم ہو گئے، جبکہ ہندو اور قبائل اکثریتی نشستوں کی تعداد میں اضافہ ہوا۔ جموں وکشمیر کی طرح آسام میں بھی حد بندی کے بعد مختلف آبادی والے حلقے ایک دوسرے سے متصل بنا دیے گئے۔ مختلف حد بندی کمیشنوں نے اقلیتوں کو مزید حاشیے پر ڈالنے کے لیے بڑی اور چھوٹی آبادی والے حلقے ساتھ ساتھ بنانے میں جھجک نہیں دکھائی۔ حد بندی سے پہلے 126 میں سے 30 حلقوں میں مسلم ووٹروں کا غلبہ تھا، جبکہ مزید 10 حلقوں میں وہ نتائج پر اثر انداز ہو سکتے تھے۔ حد بندی کے بعد ایسے حلقوں کی تعداد نصف رہ جانے کا اندازہ ہے (دلچسپ بات یہ ہے کہ وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما کا کہنا ہے کہ آئندہ 15-10 برسوں میں ریاست میں ہندو اقلیت بن جائیں گے)۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق ریاست کی آبادی میں مسلمانوں کا تناسب 34 فیصد تھا اور موجودہ اسمبلی میں مسلم اراکین کی تعداد 31 ہے۔ کوشش کی جا رہی ہے کہ ان کی تعداد کم ہو کر مجموعی اراکین کا چھٹا حصہ رہ جائے۔ شاید یہی وجہ تھی کہ گزشتہ انتخابات میں بی جے پی کی قیادت والے اتحاد کو 75 نشستیں جبکہ کانگریس کی قیادت والے اتحاد کو 50 نشستیں ملی تھیں۔ کانٹے کے مقابلے میں ہر نشست اہمیت رکھتی ہے۔ اسی تناظر میں بی جے پی نے حد بندی اور خصوصی نظر ثانی، دونوں کو اپنے فائدے کے لیے استعمال کیا ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ ریاست میں یہ دونوں معاملات کوئی بڑا سیاسی مسئلہ نہیں بن سکے۔ اپوزیشن نے حد بندی اور ایس آر کو ’طے شدہ حقیقت‘ سمجھ کر شاید ایک موقع گنوا دیا۔ اگرچہ انتخابی تاریخوں کے اعلان سے پہلے دونوں اتحاد غیر مستحکم دکھائی دیتے ہیں۔ علاقائی پارٹی ’رائجو ردل‘ کی جانب سے جنوری تک نشستوں کی تقسیم طے کرنے کے الٹی میٹم کے باوجود کانگریس سے مذاکرات فروری تک جاری رہے۔ کانگریس اور لورن جیوتی گگوئی کی ’آسام جاتیو پریشد‘ کے درمیان بھی بات چیت جاری ہے۔ اس دوران کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا نے 7 امیدواروں کا اعلان کر دیا، جو اتحاد میں دراڑ کی علامت ہے۔ اپوزیشن کے لیے مثبت پہلو یہ ہے کہ حکمراں این ڈی اے کو بھی اندرونی مشکلات درپیش ہیں۔ بی جے پی کے اندر بڑھتی کشمکش اور ہیمنت بسوا سرما مخالف گروپ کی سرگرمیوں کے علاوہ اتحادی پارٹیاں آسام گن پریشد (اے جی پی) اور بوڈولینڈ پیپلز فرنٹ (بی پی ایف) زیادہ نشستوں کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ بی پی ایف اور پرمود بورو کی قیادت والی ’یونائیٹڈ پیپلز پارٹی لبرل‘ (یو پی ایل) کے درمیان تناؤ نے نشستوں کی تقسیم مزید پیچیدہ بنا دی ہے۔ اے جی پی کو بی جے پی نچلے آسام کی مسلم اکثریتی نشستوں پر انتخاب لڑنے کے لیے کہہ رہی ہے۔ امکان ہے کہ انتخابات کے اعلان تک یہ معاملہ حل نہ ہو سکے۔ اسی تقسیم شدہ ماحول میں آسام بی جے پی کے آفیشل ’ایکس‘ ہینڈل سے ایک اینیمیشن شیئر کی گئی جس میں وزیر اعلیٰ کو کاؤ بوائے کے روپ میں دکھایا گیا تھا، جو ایک داڑھی والے شخص پر قریب سے گولی چلا رہے تھے۔ کیپشن تھا ’غیر ملکیوں سے پاک آسام‘ اور ’کوئی رحم نہیں‘۔ اس پر شدید ردعمل آیا اور پارٹی کو ویڈیو ہٹانی پڑی۔ بسوا سرما نے اس سے لاتعلقی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ نہ انہوں نے یہ ویڈیو بنائی اور نہ شیئر کی۔ تاہم انہوں نے زور دیا کہ بنگلہ دیش سے دراندازوں کو نشانہ بنانا ان کا فرض ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ جب وہ ’میاں مسلمان‘ کہتے ہیں تو ان کی مراد بنگلہ دیشی بنگلہ بولنے والے مسلمان ہوتے ہیں، نہ کہ آسامیہ مسلمان۔ اب تک ان پر نفرت انگیز تقاریر کے الزامات کا قانونی اثر نہیں پڑا تھا، لیکن 40 سے زائد سرکردہ شہریوں نے گوہاٹی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سے عدالتی مداخلت کی اپیل کی۔ معروف دانشوروں (جن میں ہیرین گوہین، مصنف اور سابق ڈی جی پی ہری کرشن ڈیکا، سابق آرچ بشپ تھامس مینمپر مپل، راجیہ سبھا رکن اجیت کمار بھویان اور ’نارتھ ایسٹ ناؤ‘ کے ایڈیٹر ان چیف پریش مالاکار شامل ہیں) نے اس خط پر دستخط کیے، جس میں شاعروں، ادیبوں، سابق آئی اے ایس افسران، سائنسدانوں اور ماہرین تعلیم کی حمایت بھی شامل تھی۔ خط میں وزیر اعلیٰ کے ان بیانات کی نشاندہی کی گئی جن میں انہوں نے لوگوں سے کہا تھا کہ وہ یقینی بنائیں کہ ’میاؤں‘ کو تکلیف ہو، اور حکام کو بھی اس کے لیے اوور ٹائم کام کرنے کا کہا تھا۔ دستخط کنندگان کا کہنا تھا کہ ایسے بیانات کسی آئینی منصب پر فائز شخص کو زیب نہیں دیتے۔ خط میں یہ بھی کہا گیا کہ وزیر اعلیٰ نے بی جے پی کارکنوں کو ووٹر لسٹ میں ’میاؤں‘ کے خلاف اعتراضات داخل کرنے کی ہدایت دے کر خصوصی نظر ثانی کے نیم عدالتی عمل میں مداخلت کی کوشش کی۔ مزید برآں، ان کے اس بیان کا حوالہ دیا گیا کہ اگر کوئی رکشہ چلانے والا ’میاں‘ ہے اور کرایہ 5 روپے بنتا ہے تو لوگوں کو صرف 4 روپے دینے چاہئیں۔ اسے ایک برادری کے خلاف جسمانی نقصان، معاشی امتیاز اور سماجی تذلیل کی براہ راست ترغیب قرار دیا گیا۔

نئے بنگلہ دیش کا جنم: امیدیں اور خدشات

بنگلہ دیش کی تاریخ انتقامی سیاست سے بھری پڑی ہے۔ 1971 میں اس کے قیام کے بعد بنگ بندھو اور بابائے قوم کہے جانے والے شیخ مجیب الرحمن نے حکومت بنائی۔ لیکن بعد میں ایک فوجی بغاوت میں ان کو خاندان سمیت قتل کر دیا گیا۔ اس وقت شیخ حسینہ اور ان کی چھوٹی بہن ملک سے باہر تھیں اس لیے بچ گئیں۔ نئی حکومت قائم ہوئی۔ لیکن پھر فوجی سربراہ جنرل ضیاء الرحمان نے فوجی بغاوت کی اور حکومت کا تختہ پلٹ کر خود ملک کے سربراہ بن گئے۔ پھر بعض فوجیوں کی جانب سے کی جانے والی کارروائی میں ان کا قتل کر دیا گیا۔ نئی حکومت بنی اور پھر ضیاء الرحمن کی اہلیہ خالدہ ضیا سیاست میں داخل ہوئیں۔ ملک میں انتخابات ہوئے اور وہ وزیر اعظم منتخب ہوئیں۔ اسی درمیان شیخ حسینہ ملک میں واپس آئیں اور انھوں نے عوامی لیگ کی قیادت سنبھالی۔ انھوں نے اپنی پارٹی کو مضبوط کیا۔ اقتدار میں آئیں۔ شروع میں انھوں نے اچھے کام کیے۔ لیکن پھر انتقامی سیاست پر اتر آئیں۔ انھوں نے خالدہ ضیا کو جیل میں ڈال دیا۔ ان کے بیٹے طارق رحمان کو بھی قید کر دیا۔ تقریباً ڈیڑھ سال قید کاٹنے کے بعد ان کی رہائی ہوئی اور انھوں نے خود جلاوطنی اختیار کر لی۔ اب جبکہ وہ واپس آ گئے اور وزیر اعظم بن گئے ہیں تو خدشہ اس بات کا ہے کہ کہیں وہ بھی انتقامی سیاست پر نہ اتر آئیں اور شیخ حسینہ کو پھانسی دینے کی کوشش کرنے لگیں۔

سہیل انجم

بنگلہ دیش کا پُر جنم ہو گیا۔ عام انتخابات کے نتیجے میں بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کو اکثریت حاصل ہو گئی۔ بی این پی کے صدر طارق رحمان ملک کے اگلے وزیر اعظم بن گئے۔ انھوں نے اپنی تقریب حلف برداری میں جس طرح جنوبی ایشیائی ملکوں کے رہنماؤں کو مدعو کیا، اس سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ وہ ہمسایہ ملکوں کے ساتھ بہتر رشتے رکھنا چاہتے ہیں۔ اقتدار کی یہ تبدیلی اگست 2024 میں وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد کی حکومت کا تختہ پلٹے جانے کے بعد ہونے والے انتخابات کے نتیجے میں عمل میں آئی ہے۔

حسینہ واجد 15 سالوں تک مسلسل ملک کی وزیر اعظم رہی ہیں۔ لیکن ان کی حکومت میں ہونے والے آخری انتخابات کے سلسلے میں متعدد الزامات عائد کیے گئے۔ وہ انتخابات اپوزیشن کے بغیر ہوئے تھے جس کی وجہ سے حسینہ کی پارٹی عوامی لیگ کو اکثریت حاصل ہوئی تھی۔ حسینہ کے ابتدائی 2 ادوار اچھے رہے۔ ملک کی معیشت بہتر ہوئی، غریبی میں کمی آئی، ملکی کرنسی مضبوط ہوئی، اقتصادی ترقی ہوئی، لیکن انھوں نے اپوزیشن کو سر اٹھانے نہیں دیا۔ مخالفین کو مختلف الزامات میں سزائیں دینے کا سلسلہ شروع کر دیا۔ خاص طور پر جماعت اسلامی کے متعدد رہنماؤں کو یا تو جیلوں میں ٹھونس دیا یا پھر پھانسی پر چڑھا دیا۔ ایک طرح سے انھوں نے اپوزیشن کو کچلنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔

انتخابات پر نہ صرف اندرون ملک تحفظات کا اظہار کیا گیا بلکہ بیرون ملک بھی ظاہر کیا گیا۔ امریکہ اور دیگر ملکوں نے انتخابات شفاف قرار دینے سے انکار کر دیا۔ لیکن شیخ حسینہ کے طریقۂ حکومت پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ بالآخر ان کے خلاف عوامی بے چینی پیدا ہوئی جس نے بغاوت کی شکل اختیار کر لی۔ ملک میں جگہ جگہ پر تشدد احتجاج ہونے لگا۔ حسینہ نے فوج کو احتجاجیوں پر گولی چلانے کا حکم دے دیا جس کے نتیجے میں بہت سے افراد ہلاک ہوئے۔ اس قدم نے جلتی پر تیل چھڑک دیا اور بغاوت کی آگ مزید بھڑک اٹھی۔ دارالحکومت ڈھاکہ بھی اس کی زد پر آ گیا۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ حسینہ کی رہائش گاہ پر بھی حملہ ہو گیا۔ جب ان کی زندگی خطرے میں پڑ گئی تو وہ ایک خصوصی طیارے سے ملک چھوڑنے پر مجبور ہو گئیں۔ انھوں نے ہندوستان میں آ کر پناہ لی۔

یاد رہے کہ ان کے خلاف بغاوت کی قیادت طلبہ تنظیموں نے کی تھی۔ ان کی حکومت کے خاتمے کے بعد نوبل انعام یافتہ محمد یونس کو نگراں حکمراں مقرر کر دیا گیا۔ انھوں نے ملک کی پالیسیوں میں کافی تبدیلی کی۔ شیخ حسینہ کے دور حکومت میں خارجہ پالیسی میں جو تبدیلی آئی تھی، اس کے نتیجے میں ہندوستان سے اس کے قریبی تعلقات قائم ہو گئے۔ جبکہ بنگلہ دیش پاکستان سے دور ہو گیا۔ ہندوستان کے تقریباً تمام ہمسایہ ملکوں سے رشتے خراب تھے، لیکن صرف بنگلہ دیش ایک ایسا ملک تھا ج

UTTAR PRADESH
E-mail: lohianama@gmail.com, Website: www.lohianama.com

اترپردیش

15 ویں برسی پر یاد کئے گئے معروف اردو ادیب وشاعر ڈاکٹر یوسف گوہر

شاہجہاں پور (نامہ نگار):
اردو کے نامور افسانہ نگار اور شاعر و ادیب ڈاکٹر یوسف گوہر کی 15 ویں برسی کے موقع پر انہیں جذباتی خراج پیش کیا گیا۔ ان کے فن اور شخصیت پر روشنی ڈالی گئی۔ اتوار کو اردو کے معروف افسانہ نگار اور شاعر ڈاکٹر یوسف گوہر کی 15 ویں برسی یہاں ایمن زئی جلال نگر میں واقع کاشانۂ گوہر میں منائی گئی۔ اس دوران قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کی گئی۔ اس موقع پر حافظ فراست اللہ خاں نے کہا کہ یوسف گوہر شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ افسانہ نگار، ادیب اور اردو میگزین 'افق نو' کے مدیر بھی تھے۔ وہ ایک ملنسار اور شفیق انسان تھے۔ نظر میموریل سوسائٹی کے بانی شاعر حمید خضر نے کہا کہ یوسف گوہر نہایت ایماندار انسان تھے۔ وہ نئے لکھنے والوں کی خوب حوصلہ افزائی کرتے تھے اور اردو زبان و ادب سے بے پناہ محبت رکھتے تھے۔ ادراک ادبی تنظیم کے بانی شاعر اصغر یاسر نے کہا کہ ڈاکٹر یوسف گوہر نے اردو ادب کے لیے جو خدمات انجام دی ہیں وہ ناقابل فراموش ہیں۔ ڈاکٹر یوسف گوہر نے معاشرے کی بہتری کے لیے ہمیشہ بامقصد تخلیق کی ہے۔ ڈاکٹر یوسف گوہر نے اردو زبان وادب کے فروغ میں گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔ اس لئے انہیں کئی اعزازات سے نوازا گیا۔ سہ ماہی 'افق نو' کے مدیر اور شاعر راشد حسین راہی نے کہا کہ تعلیم وادب کے میدان میں ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ایڈووکیٹ ارشاد علی خاں نے کہا کہ یوسف گوہر نے اپنے کاموں کے ذریعے معاشرے کو مثبت پیغام دینے کا کام کیا۔ اس دوران حافظ ایان رضا نے نعت اور حافظ قاسم اختر وارثی نے منقبت سنائی۔ اس موقع پر حافظ محراب حسین، امانت اللہ نوری، قاری کلام الدین منظری، حافظ شاہنواز خان، ڈاکٹر مونس خان، حاجی اسماعیل، اقتدار شبن، مختار علی خاں، سید تصور حسین، حافظ تسلیم رضا، منور علی خاں، وسیم نظامی، محمد اسد، وسیم الدین، عبدالحنان، عدنان، عادل خان، عارف حسین، پرویز احمد، نوید علی، جاوید علی، غفران خان، نعیم احمد، عفوان یار خاں، جنید، غلام محی الدین، محمد توصیف مناو غیرہ موجود رہے۔

الجامعۃ الاسلامیہ اشرف البنات (نسواں) گدیانہ میں سالانہ اہل بیت کانفرنس وجشن ردائے فضیلت وقرأت کا شاندار انعقاد

کانپور (ایجنسی):
ترکہ نام ہے میت کے چھوڑے ہوے مال کا، اس مال میں اس کی بیوی بچوں اور دیگر قریبی رشتہ داروں کا حق اللہ تعالی نے مقرر کیا ہے، جو ان مین سے کسی کا حق مارے گا، وہ اللہ کے یہاں جواب دہ ہوگا۔ آج ہم بڑی آسانی سے اپنی بیٹیوں اور بہنوں کا حق مار دیتے ہیں، اس کا بہت بڑا خمیازہ ہمیں بھگتنا پڑ رہا ہے اور پڑے گا ان خیالات کا اظہار الجامع ؒ الاسلامیہ اشرف البنات (نسواں) گدیانہ کے جامعہ گراؤنڈ میں آل انڈیا غریب نواز کونسل کے قومی صدر حضرت علامہ مولانا محمد ھاشم اشرفی صاحب سربراہ اعلی جامعہ ھٰذا کی سرپرستی میں منعقدہ دسویں بار سالانہ اہل بیت کانفرنس میں عالمات وفاضلات نے مشترکہ طور پر کیا عالمہ فاضلہ صغریٰ بی بی اشرفی معلمہ جامعہ اشرف البنات نے کہا کہ اہل بیت کا مقام ومرتبہ نہایت ہی بلند وبالا ارفع واعلی ہے ان کا احترام واکرام اور انکی حد درجہ تعظیم ہر مومن پر ضروری ہے کہ حضور نے خود فرمایا میں شخصیں اہل بیت کے بارے میں خدا کی یاد دلاتا ہوں حضرت علی وفاطمہ حسن وحسین رضی اللہ عنھم اھل بیت ہیں تاریخ اسلام اہل بیت کی قربانیاں اور انکی خدمات کے ذکر کے بغیر نا مکمل ہے اہل بیت سے محبت کرنا یہ ہماری اسلامی تعلیمات کا حصہ ہے، ان کی محبت دنیا وآخرت میں کامیابی کی ضامن ہے۔

عالمہ اقراء ممتاز امجدی صاحبہ باندہ نے کہا کہ اسلام کی دعوت وتبلیغ میں ازواج مطہرات اور اہل بیت کا بڑا اہم رول رہا ہے ان کے ایثار وقربانی، تقویٰ و پرہیزگاری پوری امت کے لئے نمونہ ہے اہل بیت اور ازواج مطہرات کی پوری زندگی اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنے اور انکے فروغ دینے میں گزری اہل بیت اور ازواج مطہرات کا فقہ وحدیث میں بہت بلند مرتبہ ہے کہ رسول اللہ کے وصال کے بعد صحابہ معاملات میں انہی کی طرف رجوع کرتے اور ان کے مشوروں پر عمل کرتے آج ماؤں، بہنوں کے اندر فیشن پرستی، بے حیائی، عریانیت تیزی کے ساتھ پھیلتی جارہی ہے لہٰذا خواتین اسلام کو چاہئے وہ ازواج مطہرات و حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی زندگی کو اپنا رول آئیڈیل بنائیں اور حصول دین کی کوشش کریں اور اس پر عمل کریں تاکہ سماج میں پھیلی ہوئی عریانیت، بے حیائی اور بے پردگی اور مغرب پرستی کا خاتمہ ہو اور ایک مہذب اور باحیا معاشرہ تشکیل پائے عالمہ افشار نعیم نے کہا کہ عورتیں حضرت خاتون جنت کی کنیز بن کر مرد مولیٰ علی کے غلام بن کر زندگی گذاریں تو ازدواجی زندگی میں آنے والی تلخی، نا اتفاقی اور گھریلو خلفشار کا خاتمہ ہوگا اور پرسکون زندگی بسر ہوگی اہل بیت کو پوری کائنات پر فضیلت حاصل ہے کہ ان کی اصل اور بنے ادحضور ﷺ ہیں

عالمہ شائستہ عطاریہ نے کہا دیگر حیوان اور انسان کے درمیان خاص فرق علم ہے، علم انسانیت کا زیور ہے، جو علم نہ حاصل کرے وہ نہ صحیح سے عبادت کرسکتا ہے نا اللہ کا قرب حاصل کرسکتا ہے، وہ شیطان کا کھلونا بن جاتا ہے، لہذا ہمیں چاہیے کہ کم از کم فرض علوم ضرور حاصل کریں تاکہ ہماری عباوتوں کا ہمیں کما حقہ فائدہ مل سکے محترمہ حرا فاطمہ اشرفی نے انگریزی میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہماری تاریخ ایسی باکمال عورتوں سے بھری پڑی ہے جنھوں نے علم کے میدان میں کلیدی کردار ادا کیا ان کی زندگیاں آج بھی ہمارے لیے مشعل راہ ہیں۔

جامعہ طیبہ للبنات میں ختم بخاری شریف اور ردائے فضیلت کا انعقاد

اجراڑہ/میرٹھ (نامہ نگار):
قصبہ اجراڑہ میں تعلیم نسواں کے قدیم دینی و عصری ادارہ جامعہ طیبہ للبنات میں ختم بخاری شریف اور ردائے فضیلت کا انعقاد عمل میں آیا جامعہ کا سالانہ اجلاس عام نہایت ہی جوش وخروش اور انتہائی تزک احتشام کے ساتھ منایا گیا اجلاس کی صدارت مولانا ڈاکٹر ابوالکلام نے انجام دیں تمام طالبات نے اپنے پروگرام حمد ونعت تقاریر و مکالمات سے اجلاس کو زینت بخشی جبکہ مہمان خصوصی کسی مجبوری کی وجہ سے اجلاس میں شرکت نہ کرسکیں اس متبرک موقع پر جامعہ کی شیخ الحدیث مفتی محمد ذیشان قاسمی نے تمام طالبات کو اسوہ نبی کے مطابق زندگی گزارنے اور سیرت عائشہ خدیجہ و فاطمہ کو عمل میں لانے کی تلقین کی جامعہ کی مینجیر طیبہ نے تمام طالبات کی رداء پوشی کی اور انعامات سے نوازا اجلاس کی نظامت جامعہ کی سینیر معلمہ عالمہ رقیہ طیبی صاحبہ نے انجام دی جبکہ استقبالیہ ترانہ جامعہ ہی کی معلمہ عالمہ صباء طیبی صاحبہ نے پیش کیا اس موقع پر جامعہ کی تمام معلمات موجود رہیں اجلاس کو کامیاب بنانے میں ڈاکٹر وسیم کلام قاری سعود مولانا سلمان قاری بلال قاری محسن حافظ راشد مسعود اکرام قریشی اور دیگر حضرات نے اہم کردار ادا کیا جامعہ سے فارغ ہونے والی طالبات میں جسورہ سے نمرہ اشرف عاقلمہ آزاد علمی متین شائلہ گوری مسکان اشرف جسوری سے کاشفہ ان شاء اللہ فرحہ تسلیم فضاء لطافت اور اجراڑہ سے عزریٰ عرفان ادیبہ بابو علمی مسرور نشاء محبوب ثانیہ گلفام لبنی طاہر سعدیہ شیر علی فضاء یٰسین سلمی ریاض الدین کے نام شامل ہیں اس موقع پر جامعہ کی قدیم طالبات نے کافی تعداد میں شرکت کی آخر میں جامعہ کی پرنسپل محترمہ صالحین صاحبہ نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اسکے بعد اس نورانی محفل کا اختتام بحسن وخوبی انجام کو پہنچا۔

چلتی کار پر گرا 65 فٹ اونچا ہائی ماسٹ پول گرنے سے ایس پی لیڈر کی موقع پر ہی موت

پرتاپ گڑھ (ایجنسی) اتر پردیش کے پرتاپ گڑھ ضلع میں اتوار کو ایک دردناک حادثے میں مقامی سماج وادی پارٹی کے رہنما اور ٹھیکیدار لال بہادر یادو (48) کی موت ہوگئی۔ یہ حادثہ انتو تھانہ علاقے کے بابو گنج بازار میں اس وقت پیش آیا جب وہ اپنی کریٹا کار سے شہر کی طرف جارہے تھے۔ اسی دوران پٹرول پمپ کے سامنے نصب کیا جارہا ہائی ماسٹ پل اچانک ان کی چلتی کار پر گر گیا۔ یہ پورا واقعہ قریب ہی نصب سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہوگیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق بابو گنج کے ایک پٹرول پمپ پر بھارت پٹرولیم کی تقریباً 65 فٹ اونچی ہائی ماسٹ لائٹ لگائی جارہی تھی۔ پول کو کرین کے ذریعہ کھڑا کیا جارہا تھا۔ بتایا جارہا ہے کہ پول کا وزن تقریباً 40 کوئنٹل تھا۔ اسی دوران اچانک کرین کا پٹہ ٹوٹ گیا اور بھاری پول سیدھے لال بہادر یادو کی کار کے بونٹ پر گر گیا۔ حادثہ اس قدر بھیانک تھا کہ کار پوری طرح تباہ ہوگئی اور ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے لال بہادر یادو شدید طور پر زخمی ہوگئے۔ واردات کے بعد آس پاس کے لوگوں میں افراتفری مچ گئی۔ موقع پر پہنچے مقامی لوگوں نے فوری طور پر کار کا دروازہ توڑ کر لال بہادر یادو کو باہر نکالا اور انہیں کمیونٹی ہیلتھ سینٹر لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر تفتیش شروع کردی۔ اب انتظامیہ اس بات کی تحقیقات کررہی ہے کہ پول کی تنصیب کے دوران حفاظتی معیارات پر عمل کیا گیا یا نہیں۔ پولیس افسران کا کہنا ہے کہ پورے واقعے کی تمام پہلوؤں سے تفتیش کی جارہی ہے اور اگر کوئی قصوروار پایا گیا تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ متوفی لال بہادر یادو سماج وادی پارٹی کے سرگرم مقامی لیڈر تھے اور دوبار انتو نگر پنچایت الیکشن لڑ چکے تھے۔ تاہم انہیں دونوں بار شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ وہ پیشے سے پی ڈبلیو ڈی کے ٹھیکیدار تھے اور ان کے پاس شراب کا ٹھیکہ بھی تھا۔ خاندانی معلومات کے مطابق لال بہادر یادو 3 بھائیوں اور ایک بہن میں سب سے بڑے تھے۔ ان کے پسماندگان میں چار بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔ واقعے کے بعد اہل خانہ شدید صدمے میں ہیں اور علاقے میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔

ماہ صیام رحمت، مغفرت اور نجات کا مہینہ: قاری یوسف عزیزی

جامعۃ القراء، کھدرا میں استقبالِ رمضان کے عنوان سے میٹنگ

لکھنؤ (پریس ریلیز): جامعۃ القراء، کھدرا میں رمضان کے استقبال کے موقع پر ایک میٹنگ ہوئی، جس میں قاری محمد یوسف عزیزی قادری، ناظم جامعۃ القراء، نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ماہ صیام صرف روزہ رکھنے یا تراویح پڑھنے کا نام نہیں بلکہ یہ دل کی صفائی، روح کی تزکیہ اور تقویٰ اختیار کرنے کا مہینہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ رمضان مومن کے لیے رحمت، مغفرت اور نجات کا پیغام لاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ رمضان کے درمیانی دن اپنی رحمتیں نازل کرتے ہیں، نیکیوں کے صلے بڑھاتے ہیں اور مشکلات میں آسانی پیدا کرتے ہیں۔ جبکہ آخری دن نجات کا پیغام لاتے ہیں، دعاؤں کی قبولیت میں برکت اور آخرت کی تیاری کے لیے خاص مواقع فراہم کرتے ہیں۔

قاری یوسف عزیزی نے شرکاء کو تلقین کی کہ وہ نہ صرف روزے اور تراویح کی پابندی کریں بلکہ دل وجان سے تقویٰ اختیار کریں، قرآن کریم کی تلاوت کریں، دعا اور ذکر میں مشغول رہیں اور نیک اعمال کو اپنی زندگی کا مستقل حصہ بنائیں۔ آخر میں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو رمضان کے تقاضوں کو سمجھنے، اس پر عمل کرنے اور اس مہینے کی مغفرت، رحمت اور نجات کے فیض سے بھرپور مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

امریکہ ایران کشیدگی:

جوہری معاہدے کے علاوہ بات چیت لڑاکا طیاروں اور تیل پر بھی ہوگی

تہران (ایجنسی): مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی اور ایران کے خلاف امریکی فوجی کارروائی کے امکان کے درمیان تہران نے جوہری معاہدے کے حوالے سے مثبت رویے کا اظہار کیا ہے۔ ایرانی سفارت کار نے کہا کہ تہران امریکہ کے ساتھ جوہری معاہدے کے لیے بات چیت کر رہا ہے جو دونوں فریقوں کے لیے اقتصادی طور پر فائدہ مند ہوگا۔ وزارت خارجہ میں اکنامک ڈپلومیسی کے ڈپٹی ڈائریکٹر حامد غنباری نے کہا کہ اس معاہدے کو طویل مدت تک نافذ العمل رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ امریکہ کو ان شعبوں میں بھی فائدہ حاصل ہو جس سے اسے زیادہ فوائد حاصل ہوں گے۔

ایران کی فارس نیوز ایجنسی کے مطابق، غنباری نے کہا کہ امریکہ کے ساتھ مذاکرات میں تیل اور گیس کے شعبے میں مشترکہ مفادات، کان کنی میں سرمایہ کاری اور حتیٰ کہ طیاروں کی خریداری بھی شامل ہے۔ اگرچہ ایران کے مصالحانہ موقف سے دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی میں قدرے کمی آئی، ایران کے جلاوطن شہزادہ رضا پہلوی نے تہران میں اپنی اقتدار میں واپسی کا مطالبہ کرتے ہوئے دنیا بھر کے بڑے شہروں میں بڑے پیمانے پر مظاہروں کی کال دی۔

ایرانی سفارت کار حامد غنباری کے مطابق تیل اور گیس کے شعبوں میں مشترکہ مفادات، کان کنی میں سرمایہ کاری اور حتیٰ کہ طیاروں کی خریداری دونوں ممالک کے مذاکرات میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی طاقت کے ساتھ 2015 کا جوہری معاہدہ امریکی اقتصادی مفادات کا تحفظ نہیں کرتا تھا۔ اطلاعات کے مطابق سٹیو وٹ کوف اور جیرڈ کشنر سمیت ایک امریکی وفد منگل کو جنیوا میں ایرانی حکام سے ملاقات کرے گا۔ اس سے قبل دونوں ممالک کے نمائندوں نے مذاکرات کے لیے عمان میں ملاقات کی تھی۔

ایران کے نائب وزیر خارجہ ماجد تخت روانچی نے امریکا کو شرائط پیش کیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر واشنگٹن ایران پر سے پابندیاں ہٹانے پر بات کرنے پر آمادہ ہوا تو تہران امریکا کے ساتھ جوہری معاہدہ کرنے کے لیے تیار ہوگا۔ "اب گیند امریکہ کے کورٹ میں ہے۔ انہیں ثابت کرنا ہے کہ وہ معاہدہ کرنا چاہتے ہیں یا نہیں۔ اگر وہ اس میں سنجیدہ ہیں تو مجھے یقین ہے کہ ہم معاہدے کی طرف بڑھیں گے۔"

یوکرین کے سابق وزیر توانائی سرحد پر گرفتار، ملک چھوڑنے کی کوشش ناکام

کیف (ایجنسی):
یوکرین کے سابق وزیر توانائی جرمن گالوشچینکو کو ملک چھوڑ کر فرار ہونے کی کوشش کے دوران سرحدی مقام پر حراست میں لے لیا گیا۔ یوکرین کے قومی انسدادِ بدعنوانی بیورو نے تصدیق کی ہے کہ اس کے اہلکاروں نے اتوار کے روز ایک اعلیٰ شخصیت کو ریاستی سرحد عبور کرتے وقت روکا، تاہم ابتدائی بیان میں نام ظاہر نہیں کیا گیا۔ بعد ازاں مقامی ذرائع ابلاغ نے گرفتار شخص کی شناخت جرمن گالوشچینکو کے طور پر کی۔ قومی انسدادِ بدعنوانی بیورو کے مطابق معاملے کی ابتدائی جانچ جاری ہے اور کارروائی قانون اور عدالتی تقاضوں کے مطابق

مارکو روبیو نے دہرایا کہ ہندوستان روس سے تیل نہیں خریدے گا

واشنگٹن (ایجنسی):
امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایک مرتبہ پھر دہرایا کہ ہندوستان نے روس سے تیل خریدنے سے انکار کیا ہے۔ مارکو روبیو نے ہفتہ کو میونخ سکیورٹی کانفرنس میں کہا کہ ہندوستان نے "واضح طور پر" اعلان کیا ہے کہ وہ روس سے خام تیل نہیں خریدے گا، جو کہ عالمی منڈیوں میں روس سے توانائی کی خریداری پر بین الاقوامی پابندیوں اور سفارتی دباؤ کے درمیان ایک اہم فیصلہ مانا جارہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ اقدام ہندوستان کی عالمی مشغولیت کی گہرائی اور یونائیٹڈ ڈیموکریٹک نیشنز کے ساتھ تعاون کے عزم کو اجاگر کرتا ہے۔

یہ اعلان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب توانائی کی عالمی سپلائی کی غیر یقینی صورتحال اور جغرافیائی سیاسی تناؤ کے درمیان بڑے صارف ممالک کے ذریعہ متبادل توانائی کے ذرائع اور منڈیوں کی تلاش تیز ہوگئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ فروری کے شروع میں ہندوستان کے ساتھ تجارتی معاہدے کا اعلان کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ ہندوستان نے روس سے خام تیل نہ خریدنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔

پٹنہ گرلز ہاسٹل معاملے کی تحقیقات تیز

3 گھنٹے ہاسٹل میں تلاشی کے دوران سی بی آئی کو ملے اہم ثبوت

پٹنہ (ایجنسی): بہار کی راجدھانی پٹنہ میں سرخیوں میں رہی نیٹ کی طالبہ کی مشتبہ موت کے معاملے کی تحقیقات میں تیزی آگئی ہے۔ مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کو معاملے کی جانچ کی ذمہ داری سونپے جانے کے بعد ایجنسی مسلسل کارروائی کررہی ہے۔ اس کڑی میں گزشتہ روز سی بی آئی کی ٹیم نے پٹنہ واقع شمبھو گرلز ہاسٹل میں تقریباً 3 گھنٹے تک تلاشی مہم چلائی۔ اس دوران ہاسٹل کے کمروں، رجسٹر، سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر الیکٹرانک آلات کی باریکی سے جانچ کی گئی۔ ٹیم نے کچھ اہم دستاویزات اور ڈیجیٹل شواہد قبضے میں لے لیے ہیں، جن کا تکنیکی تجزیہ کیا جائے گا۔ اتوار کی صبح سی بی آئی کی ٹیم نے جہان آباد میں متاثرہ کے آبائی گھر کا بھی دورہ کیا، جہاں اہل خانہ سے تفصیلی پوچھ گچھ کی گئی۔ افسران نے طالبہ کے روزمرہ کے معمولات، دوستوں کے ساتھ تعلقات، حالیہ سرگرمیوں اور کسی بھی ممکنہ تنازعہ یا دھمکی کے بارے میں بھی معلومات یکجا کی۔ ذرائع کے مطابق تحقیقاتی ایجنسی واقعے کی اصل وجوہات جاننے کے لیے کیس کی ہر زاویے سے تحقیقات کررہی ہے۔ واضح رہے کہ متاثرہ کے اہل خانہ نے الزام لگایا تھا کہ طالبہ کی عصمت دری کی گئی اور پھر اسے قتل کیا گیا۔ انہوں نے پولس پر پورے معاملے کو رفع دفع کرنے کا بھی الزام لگایا تھا جس پر پولیس کے بیان کے بعد سے ہی تنازع شروع ہوا۔ پولیس اسے خودکشی کا معاملہ قرار دے رہی تھی لیکن جب طالبہ کی پوسٹ مارٹم رپورٹ آئی تو اس میں جنسی زیادتی کا انکشاف ہوا۔ اس کے بعد پولیس پر کئی طرح کے الزامات لگائے جانے لگے۔ حالانکہ پولیس نے اس معاملے میں ہاسٹل کے مالک کو گرفتار کیا تھا لیکن گرلز ہاسٹل چلانے والے کو بغیر پوچھ گچھ کے ہی چھوڑ دیا گیا تھا۔ معاملے کی تحقیقات کے لیے تشکیل دی گئی ایس آئی ٹی نے طالبہ کو نابالغ قرار دیتے ہوئے پوکسو ایکٹ کی دفعات بھی شامل کی تھیں۔ ایس آئی ٹی کی جانچ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ نیٹ کی طالبہ کے زیر جامہ اسپرم پایا گیا تھا۔ اس کے ملان کے لیے کئی لوگوں کے ڈی این اے نمونے لئے گئے۔ اس میں خاندان کے کچھ افراد اور رشتہ دار بھی شامل تھے۔ اس کارروائی پر اہل خانہ نے کچھ سوال بھی کھڑے کئے تھے۔ بعد ازاں حکومت نے پوری تحقیقات سی بی آئی کو سونپ دی تھی۔

مدرسہ اسلامیہ میں ادبی کینوس کے زیر اہتمام عظیم الشان طرحی مشاعرہ

بارہ بنکی (غلام محمد ملک):
اردو زبان وادب کی نشر واشاعت اور ترویج و ترقی کے لئے کوشاں ادبی تنظیم "ادبی کینوس" کے زیرِ اہتمام ایک عظیم الشان طرحی مشاعرہ کا اہتمام مدرسہ اسلامیہ نبی بستی پیر بٹاون میں تنظیم کے صدر ضیاء الدین احمد کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اِس مشاعرے میں بطور مہمانانِ خصوصی نصیر انصاری، ہاشم علی ہاشم، اصغر عثمانی (محمد میاں) اور مہمانِ اعزازی کے طور پر ضمیر فیضی نیز مہمانِ ذی وقار کی حیثیت سے راہی صدیقی نے شرکت کی۔ جبکہ تنظیم کے سکریٹری آدرش بارہ بنکوی نے اپنے دلکش انداز میں مشاعرے کی نظامت کے فرائض انجام فرمائی۔ اِس طرحی مشاعرے کی ابتداء تلاوتِ قرآن سے افضال الرحمٰن نے کی۔ اس کے بعد دئے گئے مصرع "پھر پھر کِسی نے مجھے صدا دی ہے" پر باقاعدہ طور پر مشاعرے کا آغاز ہوا۔ مشاعرہ بے انتہا کامیاب رہا۔ پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں۔

میں وہ میکش ہوں ساقیا جِس نے،
زینتِ میکدہ بڑھا دی ہے
نصیر انصاری

کیا بگاڑے گی میرا گردشِ وقت
ماں نے جب حفظ کی دعا دی ہے
ہاشم علی ہاشم

جب کہ میں دو گھڑی کا مہماں ہوں
تُم نے دامن کی اب ہوا دی ہے
راہی صدیقی

کیا کہا، عشق کرلیا یعنی
زندگی داؤں پر لگا دی ہے
ضمیر فیضی

جِس کو میں نے سنائی تھی لوری
نیند اُس نے مری اڑا دی ہے
ذکی طارق بارہ بنکوی

اصل ہے حسن وہ جِسے رب نے
حُسن کے ساتھ میں حیا دی ہے
ڈاکٹر ریحان علوی

ایکتا پریم اور محبت کی
اُس نے بنیاد تک ہلا دی ہے
ڈاکٹر فدا حسین

آتشِ مفلسی کی لپٹوں نے
خواہشوں کی چِتا جلا دی ہے
آدرش بارہ بنکوی

زخم کھائیں اور آہ بھی نہ بھریں
کیا عجب شرط یہ لگا دی ہے
کیفی ردولوی

بات اُن تک ضرور پہنچے گی
بات کم ظرف کو بتا دی ہے
ماسٹر عرفان بارہ بنکوی

رنج و غم درد نامرادی ہے
دِل تو اِن حادثوں کا عادی ہے
وقار بارہ بنکوی

کِتنا آساں تھا عقد ماضی میں
آج دشوار رسمِ شادی ہے
انجم احمد پوری

پھر کِسی نے مُجھے صدا دی ہے
یعنی بیمار کو دوا دی ہے
کرن بھاردواج

اُس کے ہاتھوں کو چوم لوں جا کر
مُجھ کو جِس۔ جِس نے بد دعا دی ہے
طفیل زید پوری

ایک ظالم نے گلشنِ ہستی
ایک مظلوم کی جلا دی ہے
نفیس بارہ بنکوی

اپنے دِل میں مُجھے جگہ دے کر
اُس نے قیمت مری بڑھا دی ہے
نفیس احمد پوری

ایسا لگتا ہے کوہِ فاراں سے
پھر کِسی نے مجھے صدا دی ہے
اسلم سید نپوری

آئینہ رکھ کے سامنے اُس کے
اُس کی صورت اُسے دکھا دی ہے
نورِ عین چمن ولی

ٹھیک ہونے لگا مریضِ عشق
کِس نے بیمار کو دوا دی ہے
ارشاد بارہ بنکوی

زخم دے کر جو مسکراتے تھے
وقت نے اُن کو بھی سزا دی ہے
وفا علی آبادی

ان کے علاوہ نازش بارہ بنکوی، سلیم ہمدم وغیرہ نے اپنے کلام پیش کیے۔ آئندہ نشست ہولی اور عید ملن کے عنوان سے منعقد ہوگی۔

"لوہیا نامہ" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کرلیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مودکی حقانیت اور دعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیا نامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوہیا نامہ)

روزنامہ لوہیا نامہ، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج، لکھنؤ شائع کیا، ایڈیٹر: جاوید احمد
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

حیات اللہ انصاری اردو ادب، صحافت اور سیاست کی ایک قد آور اور ہمہ جہت شخصیت: احمد ابراہیم علوی

حیات اللہ انصاری کی حیات وخدمات پر آل انڈیا تعلیم گھر کے زیر اہتمام زنانہ پارک میں بین الاقوامی سمینار منعقد

لکھنؤ (ایجنسی):

حیات اللہ انصاری اردو ادب، صحافت اور سیاست کی ایک ایسی قد آور اور ہمہ جہت شخصیت تھے۔ وہ ممتاز افسانہ و ناول نگار، بیباک صحافی، ماہر تعلیم ہونے کے ساتھ ہی اہم سیاسی خدمات انجام دیں۔ حیات اللہ انصاری محض ایک نام نہیں ں بلکہ ایک ادارہ تھے۔ اردو کی ترویج و اشاعت کے لئے لکھنؤ میں 'آل انڈیا تعلیم گھر' قائم کیا۔ تعلیم بالغان کے لئے ۱۰ دن میں اردو' جیسی کتاب لکھی۔ قومی آواز کے بانی ایڈیٹر تھے اور کئی دہائیوں تک اس کے ذریعے اردو صحافت کو نئی بلندیوں سے روشناس کرایا۔ یہ باتیں احمد ابراہیم علوی نے کہیں، وہ یک روزہ بین الاقوامی سمینار بعنوان 'ہمہ جہت شخصیت: حیات اللہ انصاری' سے بطور صدر خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر نمایاں خدمات کے اعتراف میں ڈاکٹر عشرت ناہید 'مانو' اور دینک جاگرن کے سینئر صحافی راجو مشرا کو اعزاز سے نوازا گیا۔ وہیں منیجر تحسین مرتضیٰ کی بھی حوصلہ افزائی کی گئی۔

مہمان خصوصی ڈاکٹر عشرت ناہید نے حیات اللہ انصاری اردو زبان و ادب کیلئے کی گئی ان کی خدمات کا احاطہ کیا۔ انہوں نے حیات اللہ انصاری کی حیات و خدمات پر تحقیقی مقالہ لکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حیات اللہ انصاری ایک صاحب طرز افسانہ نگار اور ناول نگار تھے۔ ان کا ضخیم ناول 'لہو کے پھول' جو پانچ جلدوں پر مشتمل ہے، تحریکِ آزادی کی تاریخ اور سماجی پس منظر پر ایک شاہکار دستاویز قرار دیا جاتا ہے، جس کیلئے انہیں ۱۹۷۰ء میں ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ وہ ایک بیباک صحافی بھی تھے اور صحافت کے میدان میں گراں قدر خدمات انجام دیں۔ حیات اللہ انصاری عملی سیاست میں بھی سرگرم رہے۔ وہ اتر پردیش قانون ساز کونسل اور بعد ازاں راجیہ سبھا کے رکن منتخب ہوئے۔

لندن سے آئے امیر مہدی نے کہا کہ حیات اللہ انصاری کا افسانہ 'ڈھائی سیر آٹا' پڑھ کر میں جذباتی ہوگیا۔ وہیں سامعین میں بڑی تعداد میں موجود خواتین کو متوجہ کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں خوشی ہے کہ اردو ادب درست ہاتھوں میں ہے۔ سنجے مشرا شوق نے کہا کہ حیات اللہ انصاری کو عمر کا ایک طویل عرصہ ملا کام کرنے کے لئے ۱۹۰۱ء میں پیدائش اور ۱۹۹۹ء مین وفات ہوئی۔ انہوں نے کئی محاذ پر کامیابی کے ساتھ کام کیا۔ یہی وجہ ہے کہ انہیں ساہتیہ اکادمی ایوارڈ سے نوازا گیا اور ۱۹۸۵ء میں پدم بھوشن سے نوازا گیا، جو اپنے آپ میں بہت اہم اور ان کی قدو قامت کی دلیل ہے۔ انہوں نے حیات اللہ انصاری کی دیگر تخلیقات پر بھی روشنی ڈالی۔

سمینار میں ڈاکٹر منصور حسن خان اور شکیل گیاوی نے حیات اللہ انصاری کو منظوم خراج عقیدت پیش کیا۔ مقالہ نگاران میں ڈاکٹر سدھا مشرا، ڈاکٹر نادرہ پروین، سلطانپور، ریسرچ اسکالر محمد نسیم، مہرالنساء، سلمان ساجد اور رام ایمن کے نام شامل ہیں، جنہوں نے حیات اللہ انصاری کی ادبی، سیاسی، صحافتی اور زندگی کے دیگر گوشوں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر وصی احمد اعظم انصاری نے انجام دئے۔ آل انڈیا تعلیم گھر و بزم خواتین کی صدر بیگم شہناز سدرت نے سبھی مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ سبھی مقالہ نگاران کو آل انڈیا تعلیم گھر کی جانب سے توصیفی سند سے بھی نوازا گیا۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں شہر و بیرون شہر کی خواتین، ریسرچ اسکالر و دیگر اہم شخصیات موجود رہیں۔

اکھلیش یادو کو نسیم الدین صدیقی میں اعظم خان کے متبادل کی تلاش

مسلم ووٹ بینک کی خاطر سابق وزیر پر لگے بدعنوانی کے الزامات بھی ایس پی سربراہ کو فائدہ کا سودا نظر آرہے ہیں

لکھنؤ (ایجنسی): سماج وادی پارٹی کے رہنما، اور اس کے بانی رکن، سینئر لیڈر اعظم خان نے اپنے خون اور پسینے سے جس پارٹی کو سینچا، مگر آج ان کو مصیبتوں اور پریشانیوں میں چھوڑ کر سماج وادی پارٹی سابق ریاستی وزیر نسیم الدین صدیقی کو ان کے متبادل کے طور پر دیکھ رہی ہے۔ درحقیقت سارا کھیل مسلم ووٹ بینک کا ہے۔ اسے حاصل کرنے کے لیے ایس پی سربراہ اکھلیش یادو کی بے چینی صاف نظر آرہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نسیم الدین صدیقی کی ساکھ پر بدعنوانی کے لگے داغ بھی ان کے لیے دلکشی کا سبب بن رہے ہیں۔ قدیمی ایس پی اراکین کا ماننا ہے اعظم خان کی صاف ستھری شبیہ کے آگے نسیم الدین صدیقی کہیں بھی نہیں ٹھہرتے ہیں۔ سیاسی پارٹیوں اور لیڈران کی تبدیلی کا کھیل مشن 2027 کے نقطۂ نظر سے ایس پی کو کتنا فائدہ دے گا؟ اس پر کچھ بھی کہنا قبل از وقت ہوگا۔

سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق، ایس پی صدر اکھلیش یادو کو اپنی انتخابی حکمت عملی PDA کے لیے سابق وزیر نسیم الدین صدیقی کی اشد ضرورت ہے، جنہوں نے سابقہ وقتوں میں بی ایس پی اور کانگریس کا ساتھ دیا ہے۔ تاہم، نسیم الدین، جو بی ایس پی کے تحت 18 محکموں کی سربراہی کرتے ہوئے منی وزیر اعلیٰ کے عہدے پر فائز تھے، اعظم خان کے سامنے ذرہ برابر بھی نہیں ٹھہرتے۔ سابق ایس پی لیڈران بھی اس سے متفق ہیں۔ اکھلیش یادو نے اعظم خان کے متبادل کے طور پر نسیم الدین سے پہلے کئی مسلم لیڈران کے ساتھ قریبی تعلقات استوار کیے تھے، لیکن مسلمانوں نے اس سیاسی چال کو محسوس کرتے ہوئے اقلیتی اکثریتی علاقوں میں پارٹی کی پوزیشن اور سائیکل کو پنکچر کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔

ایس پی کے سینئر لیڈروں کے مطابق، اعظم خان کو سیاسی بدیانتی کی وجہ سے یوگی حکومت نے سینکڑوں مقدمات میں ملوث کر رکھا ہے، تاہم، اعظم خان کو اپنے سیاسی کیریئر میں کبھی بھی گھپلوں یا بدعنوانی کے ایک بھی الزام کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ دریں اثنا، سابق وزیر نسیم الدین صدیقی طویل عرصے سے بدعنوانی کے بڑے مقدمات میں الجھے ہوئے ہیں، جن میں غیر متناسب اثاثہ جات سے لے کر میموریل اسکینڈل تک شامل ہیں۔ پانده اور بارہ بنکی میں کروڑوں کی سرمایہ کاری اور قیمتی زمین خریدنے کے الزامات کوئی نئی بات نہیں ہے۔ سابق لوک آیکت نے نسیم الدین صدیقی کے خلاف سی بی آئی تحقیقات کی سفارش کی تھی۔ اگر ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ تحقیقات میں تیزی لاتا تو نسیم الدین کی گرفتاری ناگزیر تھی۔ بندیل کھنڈ پیکیج میں بھی بے ضابطگیوں کے الزامات پرانے ہیں۔

تاہم، مسلم ووٹ بینک میں اعظم کی مقبولیت جیل سے رہائی کے وقت صاف عیاں تھی۔ ان کا ہر قدم سرخیاں بٹور رہا تھا۔ اس کے نتیجے میں ایس پی صدر اکھلیش یادو کو ان سے ملنے کے لیے ان کے دروازہ پر دستک دینا پڑی تھی۔ غور طلب ہے کہ اکھلیش نے اعظم کو عملی طور پر اکیلا چھوڑ دیا تھا، جب وہ سیتاپور جیل میں بند تھے۔ یہ معلوم نہیں ہے کہ نسیم الدین اعظم خان کا متبادل ثابت ہوں گے یا نہیں، لیکن ان کے پارٹی میں شامل ہونے سے پوری امید ہے کہ بندیل کھنڈ اور مغربی یوپی میں مسلم ووٹوں کے بارے میں اکھلیش کا خوابی مشن 2027 میں ٹوٹ جائے گا۔

2015 میں بی ایس پی سے نکالے جانے کے بعد، سابق ایم ایل اے انیس احمد، جنہیں پھول بابو کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، نے بریلی میں ایک پریس کانفرنس میں نسیم الدین کے خلاف جبری وصولی کے سنگین الزامات لگائے تھے۔ انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ صدیقی نے بی ایس پی کو بائی جیک کیا اور غلامی نظام کو نافذ کیا۔ صدیقی کے کوآرڈینیٹر بنتے ہی اسمبلی امیدوار کی نامزدگی کے لیے بولیاں لگنا شروع ہوگئیں۔

روزے کے احکام ومسائل سے واقفیت نہایت ضروری: مولانا خالد رشید

اسلامک سنٹر میں ''رمضان ہیلپ لائن'' کا آغاز

لکھنؤ (پریس ریلیز): روزہ اور دیگر عبادتوں کے درست ہونے کے لیے مسائل سے واقفیت ضروری ہے۔ اس کے بغیر رب کریم کی عبادت کا حق ادا نہیں کیا جا سکتا۔ قرآن کریم میں ایمان والوں کو مخاطب کر کے فرمایا گیا ہے کہ اگر تم کو کسی چیز کے متعلق معلومات نہ ہو تو اہل علم سے دریافت کرلو۔ ان خیالات کا اظہار ناظم دارالعلوم فرنگی محل مولانا خالد رشید فرنگی محلی امام عیدگاہ لکھنؤ نے آج دارالعلوم فرنگی محل میں ''رمضان ہیلپ لائن'' کے افتتاح کے موقع پر کیا۔

انہوں نے کہا کہ اسلامک سنٹر آف انڈیا کے زیر اہتمام ۲۰۰۲ء میں والد گرامی حضرت مولانا احمد میاں فرنگی محلیؒ کی سرپرستی میں ''رمضان ہیلپ لائن'' قائم کی گئی تھی۔ انہوں نے اس ہیلپ لائن کی خصوصیات پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ اس میں رمضان کی اہمیت وافادیت کے ساتھ ساتھ روزہ، زکوۃ، تراویح، افطار، سحری، نماز و دیگر مسائل سے متعلق سوالات کیے جاتے ہیں۔ امید ہے کہ اس سے بڑے پیمانے پر لوگوں کو فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ رمضان ہیلپ لائن اپنے پرانے طریقے کے مطابق کام کرے گی۔

مولانا نعیم الرحمن صدیقی نے کہا کہ یہ رمضان ہیلپ لائن ملک میں اپنی نوعیت کی منفرد ہیلپ لائن ہے۔ یہ عام مسلمانوں کی دینی رہ نمائی کے لیے قائم کی گئی ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ اس کو بہت مقبولیت حاصل ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ اس ہیلپ لائن پر لوگ روزہ، نماز، زکوٰۃ، صدقہ فطر اور دیگر شرعی امور سے متعلق سوالات کرتے ہیں جن کے جوابات مولانا خالد رشید فرنگی محلی کی نگرانی میں علمائے کرام کا ایک پینل دیتا ہے۔ ملک کے دیگر حصوں اور بیرون ملک سے بھی لوگوں کے فون اور ای میل آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل وکرم اور علمائے فرنگی محل کی بے مثال قربانیوں کا فیض ہے جو آج بھی جاری ہے اور بڑی تعداد میں لوگ اس سے مستفید ہو رہے ہیں۔ مولانا محمد مشتاق نے کہا کہ یہ ہیلپ لائن یکم رمضان المبارک سے روزانہ دوپہر ۲ بجے سے شام ۴ بجے تک کام کرے گی۔ اس ہیلپ لائن سے درج ذیل ٹیلی فون نمبروں اور ای میل پر رابطہ کر کے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ یہ سہولت درج ذیل موبائل نمبروں، وہاٹس ایپ اور ای میل پر بھی مہیا ہے۔

9415023970, 9335929670, 9415102947,
7007705774, 9140427677
ویب سائٹ: www.farangimahal.in
ای میل: ramzanhelpline2005@gmail.com

صفا انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام عصر حاضر میں میڈیا اور مسلمان کے موضوع پر مذاکرہ

ڈیجیٹل کنٹنٹ کریٹرس میں ایوارڈ کی تقسیم، مولانا خالد رشید فرنگی محلی، حافظ عثمان، معراج الدین، پروفیسر شافع، طارق خان کا اظہار خیال

لکھنؤ (ایجنسی):

کسی بھی معاشرے اور سماج میں اپنی بات عوام اور سماج کے دوسرے لوگوں تک پہنچانے کے لیے کسی نہ کسی ذریعے اور پلیٹ فارم کی ضرورت ہوتی ہے، میڈیا بھی اسی کا ایک اہم حصہ ہے، دور حاضر میں سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل میڈیا یا موبائل جرنلزم بہت زیادہ اہمیت حاصل کر چکا ہے۔ اپنی بات رکھنا اور مسائل کو اٹھانا، لوگوں کی رہنمائی کرنا، انہیں سچائی بتانا اور غلط باتوں کی توثیق اور تصدیق کر کے صحیح باتیں پیش کرنا سماج کے ہر فرد کی ذمہ داری ہے، اس کے لیے ضروری ہے کہ آج کے دور میں جو ذرائع رائج ہیں ان کا استعمال کیا جائے، چونکہ یہ ذرائع ٹیکنالوجی پر مبنی ہیں، اس لیے اس ٹیکنالوجی اور اس نظام کو سیکھ کر قدم آگے بڑھانا چاہیے۔

ان خیالات کا اظہار مقررین نے صفا انسٹیٹیوٹ فار میڈیا لٹریسی اینڈ جرنلزم کے تحت عیش باغ میں واقع رشید بارہ دری میں ہوئے ایک پینل ڈسکشن میں کیا، اس میں ہندوستان ٹائمز گروپ کے سینیئر رپورٹر طارق خان، اتر پردیش کے سابق انفارمیشن کمشنر حافظ عثمان، آل انڈیا ریڈیو کی نیوز سروس کے یو پی اور نارتھیسٹ کے سابق ہیڈ سکدوش انڈین انفارمیشن سروس افسر معراج الدین خان اور انگیگر ل یونیورسٹی کے شعبہ صحافت سے وابستہ پروفیسر شافع انوار الحق شریک ہوئے، ان تمام ماہرین نے میڈیا کی اہمیت اور اپنے عملی تجربات پر روشنی ڈالتے ہوئے نئی نسل کو ٹیکنالوجی اور میڈیا کی اہمیت کو سمجھ کر آگے بڑھنے کا مشورہ دیا، ساتھ ہی اس بات پر بھی زور دیا کہ اپنی جگہ بنانے کے لیے انہیں دوسرے سے زیادہ محنت اور دوسرے سے زیادہ کام کرنے کی ضرورت ہے۔

ڈسکشن اور ایوارڈ تقریب کا آغاز محمد یمان مصطفی اور معراج ندوی کی تلات سے ہوا، صالحہ خاتون نے حمد باری اور جمشید قادری نے نعت پیش کی، مفتی منور سلطان ندوی نے افتتاحی خطبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل میڈیا آنے کے بعد مواقع بڑھ گئے ہیں، اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے، انہوں نے ہندوستان میں سوشل میڈیا کے استعمال سے متعلق متعدد رپورٹ کے حوالے سے بتایا کہ ملک کے ہر باشندہ دو ڈھائی گھنٹہ سوشل میڈیا پر ضرور گزارتا ہے، انہوں نے شوشل میڈیا کے استعمال کی کثرت کے نتیجہ موبائل ایڈیکشن کے خطرہ کا بھی ذکر کیا۔

پروگرام کے اس پہلے مرحلے کی نظامت مولانا محمد سلمان صدیقی ندوی نے کی، جبکہ دوسرے مرحلہ جو پینل ڈسکشن اور ایوارڈ کی تقسیم پر مشتمل تھا، اس حصہ کی نظامت صحافی محمد غفران نسیم نے کی، مولانا خالد رشید فرنگی محلی چیئرمین و بانی اسلامک سینٹر اف انڈیا لکھنو کی صدارت میں ڈیجیٹل کنٹنٹ ایکسیلنس ایوارڈ 2025 کے ایوارڈ یافتگان اور شرکا کو انعامات تقسیم کیے گئے ایوارڈ کے لئے، واضح رہے کہ صفا انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے یوٹیوب، فیس بک پیج اور انسٹاگرام پر سرگرام صحافیوں کے لئے کرنٹ افیئر، سوشل ایشوز، مسلم ایشوز، انسانی حقوق، خواتین اور بچوں کے مسائل، آن لائن تعلیم، ٹک میڈیا، لکھنوی تہذیب جیسے کیٹگری پر آن لائن نامزدگی طلب کی گئی تھی، جس میں صرف لکھنو 35 سے زائد ڈیجیٹل صحافی شامل ہوئے، ایوارڈ کی جیوری میں ڈاکٹر نصیب احمد اسسٹنٹ پروفیسر خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی، ڈاکٹر شافع انوار الحق اسسٹنٹ پروفیسر انٹیگرل یونیورسٹی، ڈاکٹر اشفاق احمد اور محمد شباب کے علاوہ ٹیکنیکل ماہر کے طور پر شہزی خان ندوی نے خدمات انجام دیں، جیوری نے ہر کیٹگری میں سے بہتر کام کرنے والوں کو منتخب کیا، اور اس پروگرام میں انہیں سینئر صحافیوں اور ملی قائدین وعلماء کی موجودگی میں ایوارڈ سے نوازا گیا، اس موقع پر ڈاکٹر عالمین، محمد خالد، مولانا جہانگیر عالم قاسمی، قمر الزمان ندوی، مولانا سید محمد حسین ہاشمی، عبدالنصیر ناصر، نجم الحسن، قاری شمس الہدی رحمانی، ایڈوکیٹ اسامہ، ایڈوکیٹ عبدالحفیظ، پروفیسر ثمامہ فیصل، شاہین اسلام، عذرا جیلانی، ایاز خان، خالد حلیم، سعود الحسن، ڈاکٹر اسد مونس، ڈاکٹر تبسم خان وغیرہ خاص طور پر شریک ہوئے، اور نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی مولانا مصطفی مدنی کے شکریہ پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

مکتب نور القرآن میں استقبالِ رمضان تقریب منعقد، طالبات کی تقاریر

لکھنؤ (پریس ریلیز): مکتب نور القرآن میں استقبالِ رمضان کے سلسلے میں ایک تربیتی و اصلاحی تقریب منعقد ہوئی، جس میں طالبات اور معلمات نے شرکت کی۔ تقریب کا آغاز اقصیٰ پروین کی تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا جبکہ عائشہ یوسف نے نعتِ رسول پیش کی۔ نظامت کے فرائض معلمہ اُمِّ ہانی نے انجام دیے۔ اس موقع پر معلمہ راشدہ مومناتی نے اپنے بیان میں کہا کہ رمضان المبارک اسلامی سال کا نواں مہینہ اور رحمت و برکت کا مہینہ ہے، اسی مہینے میں قرآن مجید نازل ہوا۔ روزہ انسان کو صبر، تقویٰ اور دوسروں کے دکھ درد کو محسوس کرنے کا سبق دیتا ہے اور انسان کے اندر ہمدردی اور خدمت کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مبارک مہینے میں نیکیوں کا اجر کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے، اس لیے مسلمانوں کو عبادت، تلاوتِ قرآن، نمازوں کے اہتمام اور صدقہ و خیرات کی طرف خصوصی توجہ دینا چاہیے۔ تراویح رمضان کی نمایاں عبادت ہے جو روحانی سکون کا ذریعہ بنتی ہے۔ انہوں نے حدیثِ نبوی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ "من صام رمضان ایماناً واحتساباً غفرلہ ماتقدم من ذنبہ" یعنی جو شخص ایمان اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ رمضان کو محض رسم نہ بنایا جائے بلکہ اسے اپنی زندگی کی اصلاح اور کردار سازی کا ذریعہ بنایا جائے۔ مکتب نور القرآن کی طالبات ہدیٰ صدیقی اور آیت نیر نے بھی رمضان کی فضیلت اور اس کے عملی تقاضوں پر اظہار خیال کیا۔ معلمہ حرم حبیب اور اُمِّ ایمن صدیقی کے اظہار تشکر اور دعا پر تقریب کا اختتام ہوا۔

معاصر اردو ادب میں ترقی پسند نظریات کی معنوی تجدید: امیر مہدی

خواجہ یونیورسٹی کے شعبۂ اردو میں ایک روزہ بین الاقوامی سیمینار کا انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز):

: خواجہ معین الدین لینگویج یونیورسٹی کے شعبۂ اردو کی جانب سے ایک روزہ بین الاقوامی سیمینار بعنوان " معاصر اردو ادب میں ترقی پسند نظریات کی بازگشت" کا انعقاد اٹل ہال میں میں عمل میں آیا۔ اس بین الاقوامی سیمینار کے افتتاحی اجلاس میں مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے اور موضوع کی عصری معنویت واہمیت اور اس کی انفرادیت پر گفتگو کرتے ہوئے اپنے استقبالیہ تقریر میں کہا کہ ترقی پسند تحریک محض ایک ادبی رجحان نہیں بلکہ ایک ہمہ گیر فکری وسماجی شعور کا نام ہے۔ معاصر اردو ادب میں ان نظریات کی نئی تعبیرات، جدید اسالیب اور بدلتے ہوئے سماجی سیاق میں ان کی معنویت اس بات کی دلیل ہے کہ ترقی پسند فکر آج بھی زندہ اور فعال ہے۔ پروفیسر ثوبان سعید نے اس امر پر زور دیا کہ اس سیمینار کا مقصد محض ماضی کی بازخوانی نہیں بلکہ معاصر ادب میں ترقی پسند افکار کے نئے امکانات، ان کی فکری جہات اور عصری تناظر میں ان کی افادیت کا سنجیدہ تجزیہ پیش کرنا ہے۔ انھوں نے امید ظاہر کی کہ اس بین الاقوامی سیمینار میں پیش کیے جانے والے تحقیقی مقالات اور علمی مباحث اردو ادب کی تفہیم میں نئی جہتیں پیدا کریں گے اور طلبہ ومحققین کے لیے فکری رہنمائی کا ذریعہ بنیں گے۔

اس بین الاقوامی سیمینار کے افتتاحی اجلاس مہمان خصوصی اور کلیدی خطبہ خواں امیر مہدی (چیف ایڈیٹر، معاصر فکر، لندن) نے اپنے بصیرت افروز کلیدی خطاب میں کہا کہ ترقی پسند تحریک نہ صرف اپنے عہد کی سب سے مؤثر اور ہمہ گیر تحریک تھی بلکہ اردو ادب کی تاریخ کی سب سے اہم اور فیصلہ کن تحریک بھی تھی جس نے ادب کے ہر شعبے کو فکری تازگی، سماجی شعور اور نئی جہات سے روشناس کرایا۔ اس تحریک نے ادب کو محض جمالیاتی اظہار تک محدود رکھنے کے بجائے اسے سماجی ذمہ داری، انسانی ہمدردی اور عصری مسائل کے شعور سے ہم کنار کیا۔ اس ضمن میں انھوں نے معاصر شعری و ادبی تخلیقات کے متنوع حوالوں سے یہ واضح کیا کہ شناخت کا بحران، اقتصادی ناہمواری، طبقاتی کشمکش، صنفی امتیازات، نسائی مسائل، کارپوریٹ نظام کے اثرات اور کسانوں کی مشکلات جیسے موضوعات جو بنیادی طور پر ترقی پسند فکر سے گہرا تعلق رکھتے ہیں اور وہ آج کے ادب میں نئے اسلوب، علامتی اظہار اور فکری سطح پر جلوہ گر ہو رہے ہیں۔ اس سیمینار کے معزز مہمان ذی وقار پروفیسر خواجہ اکرام الدین نے اپنے خطاب میں کہا کہ ترقی پسند تحریک اپنے عہد میں اپنا تاریخی کردار بخوبی ادا کر چکی ہے تاہم اس کے فکری عناصر اور نظریاتی نقوش آج بھی بدلی ہوئی صورت میں اپنی معنویت برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ ان کے مطابق ادبی تحریکات اور رجحانات کسی خاص عہد تک محدود نہیں رہتے بلکہ اپنے اثرات کے ذریعے آئندہ ادوار کی فکری تشکیل میں بھی حصہ لیتے رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ معاصر اردو ادب میں مختلف تحریکات کے اثرات کم وبیش محسوس کیے جا سکتے ہیں، جن میں ترقی پسند تحریک کے عناصر نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ معاصر اردو ادب نے سماجی وانسانی مسائل کو براہِ راست نعرہ بازی کے بجائے فنی شعور، تخلیقی رمزیت اور جمالیاتی آہنگ کے ساتھ پیش کر کے ترقی پسند نظریات کو نئی معنویت عطا کی ہے۔ شناخت کا بحران، معاشی ناہمواری، طبقاتی کشمکش، صنفی امتیازات اور دیگر عصری مسائل آج کی ادبی تخلیقات میں نئے اسلوب اور فکری گہرائی کے ساتھ جلوہ گر ہیں۔ یوں یہ کہا جا سکتا ہے کہ موجودہ عہد کے اردو ادب میں ترقی پسند نظریات کی بازگشت نہ صرف زندہ ہے بلکہ وہ نئے فکری اور اسلوبی سانچوں میں ڈھل کر اپنی معنوی وسعت اور عصری معنویت کو برقرار رکھے ہوئے ہے۔ سیمینار کے ایک اہم مقرر پروفیسر عباس رضا نیر نے موضوع کے حوالے سے اپنی مختصر مگر نہایت معنی خیز گفتگو میں کہا کہ ترقی پسند نظریات اور خیالات نے محض چند ادیبوں یا شعرا کو ہی نہیں بلکہ ایک پوری نسل کی فکری تشکیل میں بنیادی کردار ادا کیا ہے۔ ان کے مطابق ترقی پسند تحریک نے اردو ادب کو سماجی شعور، انسانی ہمدردی، انصاف پسندی اور حقیقت نگاری جیسے بنیادی اوصاف سے ہم کنار کیا، جس کے نتیجے میں ادب فرد کے ذاتی احساسات سے آگے بڑھ کر اجتماعی زندگی کے مسائل کا ترجمان بن گیا۔ اس سیمینار کی صدارت کرتے ہوئے لینگویج یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اجے تینجا نے کہا کہ اردو زبان ایک محبت کی زبان ہے اور اس زبان نے نہ صرف ہندوستان کی آزادی میں اہم کردار ادا کیا بلکہ ترقی پسند تحریک نے انسانی مساوات اور آزادی کی گفتگو کی۔ پروفیسر سید شفیق اشرفی نے بھی اس موضوع پر اظہار خیال کیا اور ساتھ ہی پہلی اشاعت انگارے کی کاپی اردو شعبے کی لائبریری کے لئے پیش کی۔ اس افتتاحی سیشن کی نظامت پروفیسر فخر عالم نے اپنے مخصوص انداز میں کی۔ اور شکریے کے کلمات ڈاکٹر محمد اکمل نے کی۔

اس بین الاقوامی سیمینار کے پہلے اور دوسرے ٹیکنیکل سیشن کی صدارت پروفیسر ریشماں پروین (کھن کھن جی پی جی کالج) اور ڈاکٹر عشرت ناہید (مانو) بالترتیب کی۔ ان دونوں سیشن میں زیبا جلیل، راشدہ خاتون، حسن اکبر، سنبل فاطمہ، طاہرہ خاتون، ام ایمن، شمع فردوس اور انوری خان نے کی۔ اس موقع پر حسن اکبر نے اپنے مخصوص انداز میں غالب کی غزل سنائی۔ دلت ادیب اور افسانہ نگار نے اپنے " شائبہ " کے عنوان سے قرأت کی جس کو سامعین نے کافی سراہا۔ پروفیسر ریشماں پروین نے اپنی صدارتی تقریر میں مقالہ نگاروں کی نہ صرف تعریف کی بلکہ اس کے اہم نکات پر گفتگو بھی کی۔ اور ڈاکٹر عشرت ناہید نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا جس سے اس موضوع کے تعلق سے نئے نکات روشن و منور ہوئے۔ پہلے اور دوسرے ٹیکنیکل سیشن کی نظامت بالترتیب ڈاکٹر منور حسین اور ڈاکٹر سدھارت سدیپ نے کی۔ اس موقع پر شعبۂ اردو کے علاوہ دیگر شعبہ جات کے اساتذہ اور کثیر تعداد میں طلبہ موجود تھے۔

الہدیٰ انگلش اسکول کا ثقافتی پروگرام بحسن وخوبی اختتام پذیر

لکھنؤ (ایجنسی):

شہر کے محلہ ناظر پورہ باغبانی میں واقع الہدیٰ انگلش اسکول میں سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں بچوں نے ثقافتی پروگرام نہایت تزک و احتشام کے ساتھ پیش کیا۔ اس تقریب میں بحیثیت مہمان خصوصی شہر کے معروف سرجن ڈاکٹر ایم ایم عرشی اور بطور مہمان اعزازی معروف آرتھو اسپیشلسٹ ڈاکٹر رضوان احمد نے شرکت کی۔ اسکول کے بچوں نے مختلف ثقافتی پروگرام پیش کر کے سامعین وناظرین کو خوب محظوظ کیا۔ پروگرام میں اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء گروپ کو انعامات اور ٹرافی سے نوازا گیا۔ ثقافتی پروگرام میں حصہ لینے والے دیگر طلباء کو بھی حوصلہ افزا انعامات سے نوازا گیا۔ پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کی تیاری کرانے والے ٹیچرس بالترتیب مولانا عبدالحسیب قاسمی، سمرین، منتشا خان کو اسکول انتظامیہ کے صدر محمد عبداللہ نے دو ہزار، پندرہ سو، ایک ہزار کا چیک دے کر ان کی کارکردگی کی ستائش کی۔ اسکول میں سب زیادہ حاضری والی ٹیچر عرشی فاطمہ کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔

مہمان خصوصی ڈاکٹر ایم۔ ایم عرشی نے اپنے اظہار خیال میں کہا کہ آخرت کی کامیابی کیلئے بھی علم و عمل لازمی ہے اور دنیا کی ترقی کیلئے بھی علم کے مطابق تعمیری عمل ضروری ہے۔ جس سے وہ اپنی ترقی کے ساتھ ساتھ بہتر انسان اور اچھا شہری بن سکتا ہے۔ انھوں نے سامعین کو پیغام دیا کہ بچوں بہتر تعلیم پر رکھنا اور معیاری ادارے میں داخلہ کرانا بھی آپ کی ذمہ داری ہے۔ جبکہ مہمان معزز نے اپنا ذاتی مشاہدہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ میری تعلیم کا کریڈٹ میری بڑی بہن کو جاتا ہے ورنہ بچپن کا بچپنا میری تعلیم کو آگے بڑھنے نہیں دیتا۔ آج جس مقام پر ہوں وہ انھیں کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ انھوں نے گارجین سے کہا کہ آپ اپنے بچوں کو تعلیم بھی دلائیں اور اچھے اسکول کا انتخاب بھی کریں۔

معروف سماجی کارکن اور صدر جلسہ محمد عبداللہ نے کہا کہ پہلے زمانے میں تو تعلیم کے بغیر بھی کام چل جاتا تھا لیکن آج کے سائنسی دور میں بغیر علم حاصل کئے زندگی بہت مشکل ہے۔ اسکول کے جنرل مینیجنگ ڈائریکٹر شفیق احمد باغبان نے کہا کہ اللہ کا پہلا فرمان علم کا حصول ہے لیکن جو علم رب کائنات کی منشاء کے مطابق نہ ہو وہ انسان کو الحاد تک پہنچا دیتا ہے۔ انھوں نے گارجین کو پیغام دیتے ہوئے کہا کہ اپنے بچے کا داخلہ صرف اسکول میں داخلہ کرا دینا نہیں ہے بلکہ اس کی مثبت تعلیم کی فکر کرنا بھی ہے۔ پروگرام میں شیخ انوار احمد، لئیق احمد، ایڈوکیٹ محمد طاہر شفیق، انجینئر محمد عامر شفیق، فلک ظہیر خان نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پروگرام کا آغاز قاری عبدالمتین قاسمی کی تلاوت اور رئیس صدیقی کی نعت پاک سے ہوا، جبکہ قرآنی آیات کا ترجمہ ومختصر تفسیر مولانا ڈاکٹر سفیان احمد قاسمی نے پیش کیا۔ محمد طاہر شفیق اور محمد عامر شفیق نے بکے دے کر مہمان خصوصی اور مہمان معزز کا استقبال کیا۔ نظامت کے فرائض مولانا عبدالحسیب قاسمی نے انجام دئے۔ آخر میں شعری نشست کا بھی اہتمام کیا گیا۔ جس میں عزم گونڈوی، رئیس صدیقی، منظور بہرائچی اور شاہ نواز بہرائچی نے اپنی غزلوں سے سامعین کو محظوظ کیا۔

پروگرام میں مشرف علی صدیقی، جنید احمد خان، ڈاکٹر محمد سلیم فلاحی، انجینئر عاشق حسین، عتیق الرحمن باغبان، عبدالحنان گڈو، ڈاکٹر محمد سلمان خان، عبدالحمید شاہ، خ